REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP3.

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۲۹

شمارہ ۸

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری۔

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۳۵ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۸ ر تبلیغ (فروری) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل میں درج شدہ ۱۱ ر فروری کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"حضور کی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدُ للہ"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں۔

قادیان - ۱۸ ر تبلیغ (فروری)۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع اہل و عیال و جملہ درویشانِ کرام بفضلہٖ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں۔ الحمدُ للہ۔

۴ ر ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ — ۲۱ ر تبلیغ ۱۳۵۹ ہش — ۲۱ ر فروری ۱۹۸۰ء

خُدائی فضلوں کے غیر معمولی جلووں کو منصّۂ شہود پر لانے کے بعد

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا تیسواں ۳۰ جلسہ سالانہ غایت درجہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہُوا

حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہُ اللہ تعالیٰ کے رُوح پرور پیغام کے علاوہ

صدرِ مملکت جناب شیخو شغاری اور مُلک کے تین صُوبوں کے گورنر صاحبان نے بھی پیغاماتِ خیرسگالی ارسال کئے

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے زیرِ اہتمام مورخہ ۲۳ ر تا ۲۵ ر دسمبر ۱۹۷۹ء بمقام لیگوس منعقد ہونے والے تیسویں ۳۰ کامیاب سالانہ اجتماع سے متعلق احمدیہ نائیجیریا انفارمیشن سروس کی جانب سے موصولہ رپورٹ پر مبنی روزنامہ "الفضل" ربوہ کے ۲۲ ر ۲۳ ر ۲۴ ر ۲۶ ر اور ۲۸ ر جنوری کے شماروں میں جو تفاصیل شائع ہوئی ہیں اُن کا خلاصہ قارئین بدر کے افادۂ رُوحانی اور ازدیادِ علم کی غرض سے درج ذیل کیا جا رہا ہے ——— (ایڈیٹر بدر)

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کا تیسواں جلسہ سالانہ ۲۳ ر دسمبر تا ۲۵ ر دسمبر ۱۹۷۹ء منعقد ہوا جس میں پانچ ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دُنیا کے مختلف علاقوں میں اسلام کے نام پر قرآن و سُنّت کے خلاف جو کام ہو رہے ہیں، جماعتِ احمدیہ ان کی کبھی تائید نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ یہ ہے کہ آنحضور ہمیشہ فراخ دلی۔ ایثار اور عفو و درگذر پر یقین رکھتے تھے۔ نائیجیریا کے امیر جماعت ہائے احمدیہ نے نہایت موزوں الفاظ میں خانہ کعبہ کے فسادیوں سے خالی ہو جانے پر اللہ تعالیٰ کے شُکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعتِ احمدیہ حقیقی اسلام کے احیاء کے لئے قائم ہوئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد یہ فریضہ کیا ہے کہ ہم اسلام کا دفاع کریں۔ اور اسے دُنیا میں پھیلائیں۔

مسٹر جسٹس اشولا اولووا نے جو کہ پہلے اجلاس کے چیئرمین تھے، خطاب کرتے ہوئے مشن کی کارکردگی کی بہت تعریف کی۔ اور کہا کہ جدید دَور کے مُسلمان اس مشن کے بہت احسان مند ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے مشن کے زیرِ اہتمام اسلام پر لیکچرز دیئے جانے، قرآن کریم کی تعلیمات سکھانے اور سکول اور میڈیکل سنٹروں کے قیام کا ذکر کیا۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ نیک کام جاری رہے گا۔

اس جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدیہ مُسلم مشن نائیجیریا کے نام متعدد خیرسگالی کے پیغامات موصول ہوئے۔ اُن میں سے سب سے اہم پیغام نائیجیریا سے باہر سے آیا تھا جو کہ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) خلیفۃ المسیح الثالث ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ سے ارسال فرمایا تھا۔ ربوہ سے دُوسرا اہم پیغام مکرم وکیل التبشیر تحریک جدید کا تھا۔ اس کے علاوہ اس جلسہ سالانہ کے نام جو دیگر اہم پیغامات موصول ہوئے، اُن میں نائیجیریا کے مُسلمان سربراہِ مملکت صدر الحاجی شیخو شغاری، لیگوس سٹیٹ کے گورنر لطیف جکانڈے، کراس ریور سٹیٹ کے گورنر ڈاکٹر کلیمنٹ اسونگ، اور اوگن سٹیٹ کے گورنر چیف بسی اونابانجو شامل ہیں۔ ان پیغامات کے مکمل متن اس رپورٹ کے آخر میں درج کئے جا رہے ہیں۔

جلسہ کے آغاز پر امیر اور مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور جسٹس اشولا اولووا نے مشترکہ طور پر مشن کا پرچم اور نائیجیریا کا قومی پرچم لہرایا۔ جلسہ کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہُوا جو کہ مفتی احمد صادق صاحب نے کی۔ اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ جمہوریہ بینن کے ارکان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نعت خوش الحانی سے کورس میں پڑھی۔ اور یوں جلسہ سالانہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا۔

اس جلسہ میں جو تقاریر کی گئیں اُن کے موضوعات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا افریقی ورثہ۔ سیرت حضرت مسیح موعودؑ۔ دجّال اور یاجوج ماجوج - میں احمدی کس طرح ہُوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے بارہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ایک ریکارڈ شدہ لیکچر۔ احمدیت کی خصوصیات۔ مسیح موعود ایک خدائی نشان - نجات دہندہ کون عیسیٰ یا محمد؟ سماجی بُرائیوں کے خلاف جہاد شامل ہیں۔

جلسہ کے مقررین میں الحاجی خلیل محمود۔ الحاجی آر۔ اے بساری۔ الحاجی ابراہیم بیچی۔ الحاجی ایم۔ ایم جبیب۔ برادر ایم۔ اے ابانی ونڈا۔ ڈاکٹر ایم فنتولا۔ برادر رفیق اوگنڈیر۔ جنہوں نے فرانسیسی میں تقریر کی۔ اس کے علاوہ غانا مشن کے وفد میں شامل مولوی خورشید۔ مولوی صادق اور ڈاکٹر منور احمد نے تقاریر کیں۔ جن شخصیات نے مختلف اجلاسوں کی صدارت کی، اُن میں ڈاکٹر اے۔ ایف۔ اے فولادیو۔ اوگن سٹیٹ ہاؤس آف اسمبلی کی اکثریتی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر مسٹر ایم اولابوریمو اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر جی۔ اے آگباجی۔ شامل ہیں۔ اس جلسہ سالانہ کی دیگر تقاریب میں ہر روز صبح نمازِ فجر سے قبل نمازِ تہجد کی ادائیگی۔ سلائیڈ شوز جس کے عورتوں اور مردوں میں علیحدہ علیحدہ شو ہوئے۔ اور مسجد کی تعمیر کے لئے خصوصی عطیات کی اپیل شامل تھی ——!!

جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس کی صدارت امیر صاحب موصوف نے کی۔ اس اجلاس کے دوران نعرہ ہائے تکبیر کی زبردست گونج میں ایک نئے مجوزہ احمدیہ ہاسپٹل کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب امیر مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور صدر احمدیہ مشن مکرم الحاجی اے۔ اے ابیولا اور مشن کے دیگر اہم افراد نے مشترکہ طور پر انجام دی۔

(آگے دیکھئے صے پر)

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۱ر تبلیغ ۱۳۵۹ ہش

تاریخ مذاہب کا ایک مشترک باب

مذاہبِ عالم کی تاریخ کا وہ باب جو اللہ تعالیٰ کے مامورین اور اُن کی کمزور و بے مایہ رُوحانی جماعتوں کے ایمان افروز ابتدائی حالات و اَدوار کی عکاسی کرنے میں ایک قدرِ مشترک رکھتا ہے۔ اس کا حقیقت پسندانہ جائزہ اپنے اندر عبرت و موعظت اور رُوحانی لذّت و سرور کے اتنے سامان لئے ہوئے ہے کہ ایک صاحبِ بصیرت انسان جتنی مرتبہ بھی اس باب کا مطالعہ کرے گا، ہر بار اس کے ایمان و ایقان میں ایک نئی تازگی اور بالیدگی پیدا ہوگی۔

قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں جتنے بھی حالات و واقعات بیان فرمائے ہیں، بالاستیعاب اُن کا مطالعہ کر جائیے! اپنے اپنے وقت کے تمام مامورین اور اُن کی معدودے چند غریب اور کمزور افراد پر مشتمل رُوحانی جماعتیں آپ کے سامنے اپنی ابتدائی بے سروسامانی اور معاندینِ حق و صداقت کی اشد ترین مخالفانہ سرگرمیوں کے بالمقابل محض اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائید و قدرت نمائی کے طفیل انتہائی ناموافق اور ناساعد حالات میں اپنے بلند ترین مقاصد میں حیرت انگیز اور بے مثال کامیابیوں کا ایک ایسا ایمان افروز نظارہ پیش کریں گی گویا یہ تمام واقعات ایک ہی سانچے میں ڈھال کر نکالے گئے ہیں۔ اور ایک ہی زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

قرآنِ حکیم نے اسی قدرِ مشترک کو اُجاگر کرنے کے لئے ان تمام ابتدائی مراحل کو مختلف دِل آویز پیرایوں میں ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ چنانچہ جہاں تک مخالفین کی تکذیب، استہزاء اور ایذاء رسانی کا تعلق ہے وُہ بحیثیتِ مجموعی تمام انبیاء سے متعلق ایک قاعدۂ کلیہ کے رنگ میں فرماتا ہے کہ:-

كُلَّمَا جَآءَ أُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ———— (مومنون: ۴۵)
مَا يَأْتِيْهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (یٰسٓ: ۳۱)
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ (الفرقان: ۳۲)

یعنی دُنیا میں جب اور جہاں کہیں بھی گم گشتہ راہ نوعِ انسانی کی رُشد و ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ کے فرستادے مبعوث ہوئے فرزندانِ تاریکی نے ہمیشہ اپنی قوّت، وطاقت، دولت و ثروت اور علم و دانش کے زعم میں انہیں اپنی تکذیب و استہزاء کا نشانہ بنایا۔ اور ان کے مقدس ترین اغراض و مقاصد کی تکمیل کی راہ میں روک کھڑی کرنے کے لئے مجرمانہ کارروائیوں کے جال پھیلائے۔ دُوسری جانب ابتلاء و آزمائش سے پُر ان تمام اَدوار میں اللہ تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ اِس رنگ میں اپنا کام کرتی نظر آتی ہے کہ:-

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۚ أَلَآ إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ (البقرہ: ۲۱۵)

بعض نادان لوگوں کی طرف سے یہ جارحانہ اور مجرمانہ کارروائیاں بے شک اس مقصد کے تحت کی جاتی رہیں کہ اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ جماعتوں کو تنگی و ترُشی اور جسمانی اذیّت و تکلیف میں مبتلا کر کے اُن کے ایمان کو متزلزل کیا جائے۔ مگر اس کے برعکس یہی کارروائیاں مومنین کی جماعتوں کے ایمان و ایقان کی پختگی کا باعث بن کر اُن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت میں شدت اختیار کرنے اور اُس کے حضور متضرعانہ دُعاؤں اور گریہ و زاری میں ترقی کرنے کا رجحان پیدا کرتی رہیں۔ جس کے نتیجہ میں یہ تمام راستبازوجود اور اُن کی رُوحانی جماعتیں اِن تمام صبر آزما مصائب و آلام کو انتہائی صبر و ثبات کے ساتھ برداشت کرتی ہوئیں فکر و نظر اور ایمان و ایقان کی تمام دُشوار گزار راہگزاروں کو مردانہ وار طے کرتی چلی گئیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے یہ نوشتے ہر دَور میں اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ پُورے ہوتے رہے کہ:-

كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِيْ ———— (مجادلہ: ۲۳)
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ———— (الصّف: ۹)

یعنی انجام کار خدا تعالیٰ کی تقدیر غالب ہوئی۔ اس کے برگزیدہ انبیاء اپنے جلیل القدر مقاصد میں کامیاب و بامراد ہوئے اور نور و ہدایت کے جس چراغ کو منکرینِ حق و صداقت اپنے مُنہ کی پھُونکوں سے بجھا دینے کے درپے ہوئے تھے، ہر دَور میں اللہ تعالیٰ نے اُس کی لمعاتِ انوار کو ایسے رنگ میں فروزاں کیا کہ کُفر و معصیت کی تاریکیاں کافور ہوتی رہیں۔ اور دُنیا ایمان و رُوحانیت کی چکاچوند کر دینے والی روشنی سے بقعۂ نور بنتی رہی۔

انبیاءِ سلف اور اُن کی رُوحانی جماعتوں کے ان تمام ایمان افروز حالات و واقعات کا بار بار تذکرہ کرنے کے بعد قرآنِ حکیم مُسلمانوں کو جو اس کے براہِ راست مخاطب ہیں اُن کے فرضِ منصبی سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:-

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ (یوسف: ۱۱۲)

یعنی یاد رکھو کہ ان اہم واقعات کا اعادہ محض قصّوں اور کہانیوں کے رنگ میں تمہاری تفریحِ طبع اور وقت گزاری کی غرض سے نہیں کیا جا رہا۔ بلکہ اس تکرار سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ یہ تمام واقعات تمہارے ذہن نشین ہو جائیں۔ تم اُن کے مطالعہ سے ہمیشہ عبرت و نصیحت حاصل کرتے رہو۔ اور آئندہ ان ایمان افروز واقعات کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائے رکھو۔

متذکرہ بالا تمام حقائق کی روشنی میں چاہیئے تو یہ تھا کہ اُمّتِ مُسلمہ اپنے اِس فرضِ منصبی کو ہر لحظہ پیشِ نگاہ رکھتی اور منکرینِ صداقت کی اُن راہوں پر گامزن ہونے سے اجتناب کرتی جو انسان کو خُسرانِ مُبین میں وارد کرتی ہیں۔ مگر ———— کتنا دلدوز ہے دورِ حاضر کا یہ المیہ کہ وہی قوم جسے براہِ راست مخاطب کرتے ہُوئے قرآن کریم میں تاریخِ مذاہب کے اِس مشترک باب کے مطالعہ کے ذریعہ ہر آن عبرت و نصیحت پکڑنے کی تاکید کی گئی تھی، افسوس! صد افسوس!! کہ آج اُسی قوم نے اپنے اِس فرضِ منصبی کو اِس طور سے طاقِ نسیاں بنا دیا کہ جب اُس کے کان میں موجودہ زمانہ کے ایک مامُور کی یہ پُرشوکت آواز پڑی کہ:-

"اِس تاریکی کے زمانہ کا نور مَیں ہوں۔ جو شخص میری پیروی کرتا ہے وُہ اُن گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں"۔ (مسیح ہندوستان میں)

تو بجائے اس کے کہ وہ اس آسمانی آواز پر پُورے صدقِ دل اور انشراحِ صدر کے ساتھ لبّیک کہتی، اُس نے مامورِ وقت اور اُس کی معصُوم و پُر امن رُوحانی جماعت کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینے کے لئے اپنے خطرناک اِرادوں، بلند بانگ دعووں اور ہولناک منصوبوں کے ساتھ چاروں طرف سے اُس پر ایسی یلغار شرُوع کر دی کہ شاید انبیاء گزشتہ کے بیشتر مخالفین بھی اپنی معاندانہ سرگرمیوں میں ایسی شدّت نہ لا سکے ہوں گے اور پھر یہ نہیں کہ اُن کی یہ مخالفت ایک وقت تک محدود رہی بلکہ نوّے سال سے زائد عرصہ گزُر جانے کے بعد آج بھی مُسلمانوں اور اُن کے علماءِ ظاہر کی یہ فساد انگیزیاں اور معرکہ آرائیاں ماند نہیں پڑی ہیں اور یکے بعد دیگرے اپنے تمام منصُوبوں اور خطرناک ارادوں میں لگاتار خائب و خاسر ہوتے چلے جانے کے باوجود جوں جوں اللہ تعالیٰ جماعتِ احمدیہ کو ترقی و کامرانی کی نئی نئی منزلوں سے ہمکنار کرتا چلا جا رہا ہے، علماءِ ظاہر کی یہ ریشہ دَوانیاں بھی اپنے اندر پہلے سے کہیں زیادہ شدّت اور سختی کا رنگ اختیار کرتی جا رہی ہیں۔

آج کی اِس صحبت میں ہم اپنے اِن ہی بھائیوں کی خدمت میں تاریخِ مذاہب کے اِس مُشترک باب کو دُہراتے ہوئے یہ دردمندانہ درخواست کرتے ہیں کہ اپنے گریبانوں میں جھانکیئے اور پھر خدائے قادر و توانا کو حاضر و ناظر جان کر بتائیے کہ آپ نے جماعتِ احمدیہ کی متواتر نوّے سالہ طویل مخالفت میں اپنی تمام طاقتیں اور صلاحیتیں صَرف کر دینے کے بعد بھی اپنی اِس مہم میں کہاں تک کامیابی حاصل کی؟ اور آپ کی اِس اندھا دھند مخالفت اور جارحانہ کارروائیوں کے نتیجہ میں کیا کبھی ایسا ہُوا کہ جماعتِ احمدیہ کے مخلص و ایثار پیشہ افراد کے قدم اپنے مقصد و نصب العین کی راہ میں پیچھے کی طرف پلٹے ہوں۔ خُدارا اِن ہر دو اُمور کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیجیئے اور پھر ہر قسم کے بُغض و عناد سے خالی الذہن

(باقی دیکھیئے صفحہ ۱۱ پر)

خطبہ جمعہ

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ کے مصداق ہیں

اب قیامت تک نوعِ انسانی کیلئے خدا تعالیٰ کے پیار کا حصول آپؐ کی پیروی اور اتباع سے ہی وابستہ ہے

آپؐ نے جو بشارتیں اپنی اُمت کو دیں دوسرے تمام انبیاء کی بشارتیں وسعت اور رفعت میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتیں

خدا کرے کہ جو وعدے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت سے کئے وہ ہماری زندگیوں میں پورے ہوں اور ہم ان کے وارث ہوں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۱۴ فتح ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

جو رسول بھی دنیا کی طرف مبعوث ہوا وہ نذیر اور بشیر کی حیثیت سے مبعوث ہوا۔ لیکن جو بشارتیں انہوں نے دیں وہ اپنے مقام کے لحاظ سے دیں۔ رسولوں کی رسالت میں فرق کرنا تو جائز نہیں لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ (البقرۃ آیت ۲۸۶)

ہر رسول خدا کا پیارا اور فرستادہ ہے

لیکن ہر رسول نے اپنے ماننے والوں کو جو بشارتیں دی ہیں ان میں بڑا فرق ہے۔ اس تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں تو غرض اپنے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے جو بشارتیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو دیں وہ اپنے مقام کے لحاظ سے تھیں اور اس قدر وسعت ہے ان بشارتوں میں اور اس قدر رفعت ہے ان بشارتوں میں کہ کوئی اور رسول اپنی بشارتوں کے لحاظ سے کوئی مقابلہ ہی نہیں رکھتا ان بشارتوں کے ساتھ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے اپنی اُمت کو جو بشارت دی وہ یہ تھی کہ اگر تم مجھ پر ایمان لاؤ

ایمان کے تقاضوں کو پورا کرو

اپنی زندگیاں میرے اسوہ کے مطابق ڈھالو تو خدا تعالیٰ نے تمہیں یہ بشارت دیتا ہے
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (یونس آیت ۳)
کہ اللہ کے نزدیک ظاہر و باطن طور پر ایک کامل درجہ ایک بلند تر مقام تمہیں حاصل ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جو مقام خدا کے نزدیک ہے

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ

کہ ہر دو جہان آپؐ کی وجہ سے ہی پیدا کئے گئے جو مقام آپؐ کا خدا کے نزدیک ہے خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کیا کہ میرا پیار لینا چاہتے ہو تو میرے محمدؐ کی اتباع کرو۔
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران آیت ۳۲)
پھر تمہیں خدا کا پیار بھی مل جائے گا۔ یہ جو ظاہر و باطن طور پر کامل درجہ کی بشارت ہے۔ یہ اتنی بلند اتنی رفعتوں والی اتنی عظمتوں والی بشارت ہے اتنی وسعتوں والی بشارت ہے کہ اس نے کامل انسانؐ تک آپؐ کے متبعین کو پہنچا دیا۔ آپؐ کے قدموں میں ماننے والوں، اسوہ پر عمل کرنے والوں کو اکٹھا کر دیا۔

اتنا بڑا انعام حاصل کرنا محض انسان کی کوشش سے ممکن نہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہی اُمت کو یہ بتایا کہ اللہ پاک ہے اور پاکوں کو پسند کرتا ہے۔

پاکیزگی سے پیار کرتا ہے

ہر گند سے پاک ہو جاؤ گے تو ہر حسن سے منور ہو جاؤ گے۔ خدا کی نگاہ میں پاک ٹھہرو گے تو اپنی استعداد کے مطابق ظاہر و باطن میں ایک کامل درجہ خدا کے نزدیک تمہیں حاصل ہو جائے گا۔ یہ انسان اپنی کوشش سے نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے خود ہمیں ایک راہ بتائی اور وہ راہ یہ بتائی کہ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
(البقرۃ آیت ۱۵۴)
کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کا دعویٰ کرنے والو! اللہ پر ایمان کا دعویٰ کرنے والو! کہ ہم خدا اور محمدؐ پر ایمان لائے (صلی اللہ علیہ وسلم) جو بشارتیں تمہیں ملی ہیں اگر تم انہیں حاصل کرنا چاہتے ہو، وہ بلند تر مقام جو تمہارے مقدر میں ہے اس بلندی اور رفعت تک تم پہنچنا چاہتے ہو تو یاد رکھو اپنے زور سے وہاں نہیں پہنچ سکتے نہ اپنی کوششوں سے خدا کے پیار کو حاصل کر سکتے ہو۔ اس کے لئے ضروری ہے خدا تعالیٰ کی مدد کو حاصل کرنا۔ اگر

اللہ تعالیٰ فضل کرے

اور اس کی مدد تمہارے شاملِ حال ہو، اگر اس کی نصرت تمہیں توفیق دے کہ تم اس کے حضور قربانیاں پیش کر سکو، اگر اس کی رحمت اور اس کا فضل تمہاری کوششوں میں تمہارے اعمالِ صالحہ میں ایک حسن پیدا کرے۔ ایک نور پیدا کرے تب یہ ممکن ہے اور صرف اس وقت ممکن ہے۔ اس کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اس لئے اگر اپنا مقدر حاصل کرنا چاہتے ہو۔ یعنی جہاں تک تم پہنچ سکتے ہو جس غرض کے لئے تمہیں پیدا کیا اُمتِ مسلمہ میں اس غرض کو، اپنے زندگی کے اس مقصد کو حاصل کرنا چاہتے ہو، اس مقدر کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو خدا سے استعانت چاہو، اس کی مدد، اس کی نصرت، اس کا فضل، اس کی رحمت حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ کیسے کوشش کرو؟ صبر کے ساتھ اور صلوٰۃ کے ساتھ۔

صبر کا تعلق انسان کی اپنی جدوجہد اس کی اپنی سعی کے ساتھ ہے، اپنے مجاہدہ کے ساتھ ہے جو روحانی میدانوں میں وہ بجا لاتا ہے۔

صبر کا ایک پہلو

یہ ہے کہ استقامت کے ساتھ برائیوں سے بچے، اپنے نفس کو نواہی سے بچنے پر پابند رکھے — یہ ہیں صبر کے معنی ایک پہلو کے لحاظ سے۔ پوری کوشش کرے کہ کوئی ایسا عمل اس سے سرزد نہ ہو جو (خدا کے فرمان کے مطابق) خدا کو ناراض کرنے والا ہے۔ اور صبر کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ جرأت اور شجاعت کے ساتھ

نیکیوں کی راہوں پر گامزن

رہے ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری مدد حاصل کرو صبر کے ذریعہ سے۔ کوشش کرو کہ تم سے گناہ سرزد نہ ہو اور کوشش کرو کہ ہمیشہ نیکیاں سرزد ہوتی رہیں۔ اعمال صالحہ تم بجالاتے رہو۔ اور یہ تمہاری کوشش ہو لیکن یہ کافی نہیں اس کے لئے بنیاد بناؤ اپنے عمل کو اور صلوٰۃ کو۔ خدا سے دعائیں مانگو۔ خدا کو یاد رکھو۔ خدا کی صفات اور اس کی ذات کی معرفت حاصل کرو۔ اور خدا کی عظمتوں کو اپنے ذہن میں حاضر رکھتے ہوئے ان عظیم صفات کا واسطہ دے کر اس سے مانگو (مدد) کہ وہ "قَدَمَ صِدْقٍ" ظاہری و باطنی طور پر جو آپ کا درجہ مقرر ہے وہاں تک نہیں پہنچا دے۔

اعمالِ صالحہ بجالاؤ

بدیوں سے پرہیز کرو۔ مگر اس کے نتیجہ میں نخوت پیدا نہ ہو بلکہ سمجھو اور یقین کرو کہ اپنی کوشش کوئی شئے نہیں جب تک اس کے ساتھ صلوٰۃ، دعا اور مقبول دعا کا جو نتیجہ ہے یعنی خدا تعالیٰ کا فضل، اس کا نزول نہ ہو اس وقت تک کچھ ہو نہیں سکتا۔ اگر اس استعانت میں، مدد کے حاصل کرنے میں تم اپنی نیت کے خلوص کے نتیجہ میں، اگر تم اپنے پیار کی شدت کے نتیجہ میں، اگر تم اپنے جذبہ ایثار اور قربانی کے نتیجہ میں، اگر تم اپنے فدائیت کے حسن کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کر سکو گے تو تمہارے اعمال مقبول ہو جائیں گے جو صبر کی تعلیم کی روشنی میں تم بجالائے اور جب تمہارے اعمال مقبول ہو جائیں گے تب تم اس قسم کے مومن بن جاؤ گے۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا کہ جن کے متعلق بشارت دی گئی ہے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَ رَبِّهِمْ

جن کا [illegible] کے حضور ظاہری و باطنی طور پر ایک کامل رتبہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حضور پیار اور رضا کی جنتوں میں جگہ دے اور وہ وعدے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے کئے گئے ہیں ہماری زندگیوں میں وہ پورے ہوں اور ہم بھی اس کے وارث ہوں جس طرح اور کروڑوں اس کے وارث ہوئے اور قیامت تک وارث ہوتے رہیں گے۔ ؤ

قرآن کریم اپنی اُصولی تعلیم میں مرد و عورت میں کوئی تفریق روا نہیں رکھتا

جس پیار کا اظہار اللہ تعالیٰ نے نیک مردوں کے لئے کیا ہے ویسا ہی عورتوں کے لئے بھی کیا ہے

جلسہ سالانہ خواتین کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا عورتوں سے خطاب!

ربوہ ۲۷ فتح (دسمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ قرآن عظیم اپنی تعلیم میں اصولی طور پر مرد و عورت میں کوئی تفریق نہیں کرتا۔ قرآن کریم کی (۳۲) متعلقہ آیات میں جو احکام اور امر و نواہی دیئے گئے ہیں ان میں مرد و عورت کو یکساں طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے آج یہاں صبح گیارہ بجے خواتین کے جلسہ گاہ میں عورتوں کے بارے میں قرآن عظیم کی تعلیم کے موضوع پر خطاب فرمایا حضور ایدہ اللہ کا خطاب گیارہ بج کر بارہ منٹ پر شروع ہوا۔ اور قریباً پچپن منٹ جاری رہنے کے بعد بارہ بجکر سات منٹ پر ختم ہوا۔

حضور نے فرمایا کہ قرآن عظیم کی شکل میں جہاں مردوں کی ہدایت کے لئے کامل اور مکمل شریعت نازل ہوئی اور ان کی صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا بندوبست ہوا وہاں عورتوں کی تمام صلاحیتوں اور استعدادوں کی کامل نشوونما کی بھی تعلیم دی گئی۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی ۳۲۱ آیات میں انسان، انس، النّاس اور بشر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو کہ عربی لغت کے مطابق مرد عورت دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور سوائے اس کے کہ مضمون یہ بتا رہا ہو کہ اس کا خطاب صرف عورتوں کو ہے باقی تمام آیات میں مردوں اور عورتوں کو یکساں طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ حضور نے اس موضوع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ غیر مسلم یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اسلامی تعلیم عورت کے متعلق کچھ نہیں بتاتی یا یہ کہتے ہیں کہ عورت کو حقیر قرار دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس لئے میرے دماغ کو اللہ تعالیٰ نے اس طرف متوجہ کیا کہ میں عورت کے متعلق قرآنی تعلیم کو تفصیل سے بیان کروں۔ حضور نے فرمایا کہ ۳۲۱ قرآنی آیات کی تفسیر تو اس محدود وقت میں ممکن نہیں ہے اس لئے میں اس اہم مضمون کی ابتداء اس جلسے سے کر رہا ہوں۔ بعد میں اس مضمون کو خطبات کے ذریعے مکمل کر کے کتابی شکل میں شائع کیا جائے گا تاکہ مخالفوں کے اسلام پر یہ اعتراضات بند ہو سکیں۔

حضور نے مرد اور عورت کی برابری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس مقام پر اللہ نے مرد کو دیکھنا چاہا ہے اسی پر اللہ نے عورت کو بھی دیکھنا چاہا ہے۔ اور جس پیار کا اظہار اللہ تعالیٰ نے نیک مردوں کے متعلق کیا ہے اسی کا اظہار عورتوں کے متعلق بھی کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ سارا قرآن کریم پڑھ جائیں سوائے چند ایسی محدود طاقتوں کے جو اللہ نے عورت کو دی ہیں اور مردوں کو نہیں دیں اور بعض ایسی محدود طاقتیں جو اللہ نے مرد کو دی ہیں اور عورت کو نہیں دیں۔ اس کے علاوہ سارے قرآن کریم میں کہیں بھی اللہ نے مرد و زن میں تفریق نہیں کی۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام آپ سب کو زمین سے اُٹھا کر ساتویں آسمان کی بلندیوں تک لے جانا چاہتا ہے۔ اس میں اگر کوئی روک ہے تو وہ آپ کی اپنی پیدا کردہ ہوگی اور کسی کی نہیں ہوگی۔ خدا تعالیٰ آپ سے اور کچھ نہیں مانگتا وہ صرف یہ کہتا ہے کہ میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان کی اتباع کرو پھر تم میری محبت کو پالو گے۔

حضور نے سورۃ الانفطار کی ایک آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے گیلی مٹی سے پیدا کیا اس طرح سے مرد و عورت کی پیدائش کا مادّہ ایک ہے۔ اس کے بعد مختلف مدارج سے گزار کر مرد و عورت کی نشوونما کی اور جن مدارج سے مرد کو گزارا انہی مدارج میں سے عورت کو بھی گزارا۔ اس کے بعد دونوں کو استعدادیں عطا کیں۔

حضور نے فرمایا کہ مرد و عورت کی نشوونما نطفے سے ہوئی، پھر اس میں مختلف استعدادیں ودیعت کی گئیں۔ خدا تعالیٰ نے انسان میں اپنی روح کا نفخ کیا۔ پھر اس کو سننے کی طاقت دی پھر دیکھنے کی طاقت دی پھر اس کے دل اور دماغ نے کام شروع کیا اور انسان کو مکمل کیا۔ یہ سب ادوار مرد اور عورت پر یکساں گزرتے ہیں تاکہ انسان خدا کا حقیقی بندہ بن جائے اور ایسے اعلیٰ درجہ کے کمالات حاصل کرے۔ قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کے قرب اور وصال کو حاصل کرنے کے لئے مرد و عورت میں فرق نہیں کیا۔

اُمتِ محمدیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل جہاں لاکھوں پاکباز مرد پیدا ہوئے وہاں لاکھوں عورتیں بھی پیدا ہو چکی ہیں جنہوں نے خدا کے فیضان اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کیا۔ حضور نے ان آیاتِ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ نے انسانی عادات میں عدل قائم کیا۔ پھر اسے آسمانی پانی کا محتاج بھی بنایا اور اس کی غلطیوں کی اصلاح کرنے کے لئے اسے معتدل القویٰ بنایا۔ حضور نے فرمایا کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح زمین آسمانی پانی کی محتاج ہے اور اس کے بغیر صحیح فصل نہیں پیدا کر سکتی اسی طرح انسان بھی آسمانی وحی کا محتاج ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انسان کو ہمیشہ سے آسمانی وحی کی ضرورت ہے اور ضرورت ہمیشہ قائم رہے گی۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے نتیجہ میں لاکھوں کروڑوں نفوس ایسے پیدا ہوتے رہیں گے جن کے ذمہ گاؤں، قصبوں، شہروں، ملکوں اور اس سے بھی بڑے علاقوں کی تربیت کا کام ہوگا۔ اور اس آخری زمانہ میں اسلام کا غلبہ مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ہوگا۔ یہ غلبہ کسی ایٹم بم سے نہیں بلکہ دلوں کو بدلنے سے ہوگا۔ دنیا گواہ ہے اور میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ نوعِ انسانی کے دل محبت، پیار اور بے لوث خدمت سے جیتے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے معارف کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ حضور نے پُر شوکت آواز میں اعلان کیا کہ میں گواہ ہوں اور قسم کھانے کو تیار ہوں کہ ان کتب کو سَو دفعہ پڑھا دو سَو دفعہ پڑھا ہر بار نئے مطالب سامنے آئے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسی جماعت پیدا کی جو کہ مخلوقِ خدا کی خدمت کے لئے تیار کی گئی ہے اور اس کا کام ان کی خدمت کر کے ان کے دل جیتنا ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ وہ دن جلد لائے جب اسلام کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں بلند ہو۔ ہر طرف ایک ہی ذات کی حکمرانی ہو۔ خدا کا پیغام ہر دل تک پہنچانے والا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا رہبر ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہو اور ہم اس کی توفیق پائیں۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور دعا کے بعد "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔" کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔ ؤ

مٹانور (کیرلہ) میں کامیاب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

شدید مخالفت ۔ پولیس کی مداخلت سے قیام امن

مخالفوں کے تمام منصوبے ناکام ۔ ریڈیو اور اخبارات میں وسیع اشاعت

رپورٹ مرسلہ: مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس ۔ نزیل مٹانور (کیرلہ)

جماعت احمدیہ کوڈالی و مٹانور کے زیر اہتمام مؤرخہ یکم ۔ ۲ر اور ۳ر فروری بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا جس میں شرکت کے لئے محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ نیز مدراس سے خاکسار کو بھی یہاں بلایا گیا تھا ۔ مٹانور (ضلع کینانور) کوڈالی سے قریباً سات میل دور ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں جماعت احمدیہ کوڈالی کے صدر محترم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چند سال سے اپنا ذاتی ہسپتال چلا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ احمدیوں کے ایک دو گھرانے اور بھی ہیں۔ انتظامی لحاظ سے یہ جماعت، جماعت احمدیہ کوڈالی کے ساتھ منسلک ہے۔

چونکہ اس جگہ منعقد ہونے والا ہمارا یہ پہلا جلسہ تھا۔ اس لئے وسیع پیمانہ پر تمام مقامی اخبارات، ریڈیو اور جیپ کار میں لاؤڈ سپیکر سے منادی وغیرہ کے ذریعہ اس جلسہ کی سارے علاقہ میں تشہیر کی گئی

اسی اثناء میں ہمارے خلاف غیر احمدی مولویوں کی برانگیختہ تقریروں کی وجہ سے مٹانور اور قرب و جوار میں بہت تناؤ پیدا ہو گیا۔ اور انہوں نے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہمارے جلسہ کو رد کرنے کی مختلف تدبیریں کیں۔ ہمارے جلسہ سے دو روز قبل انہوں نے ایک زبردست جلوس نکالا جس میں ہمارے خلاف نعرے لگائے گئے۔ جلسہ سے ایک روز قبل ہماری جلسہ گاہ میں بہت بڑا سٹیج بنایا گیا تھا۔ یہ جلسہ گاہ بھی محترم ڈاکٹر منصور احمد صاحب کی اپنی ذاتی جگہ پر تیار کی گئی تھی۔ آدھی رات کو چند غنڈوں نے سٹیج کو توڑ ڈالا اور اس کے اجزاء کو مختلف جگہوں پر دور دور پھینک دیا۔ جس کی رپورٹ جماعت کی طرف سے باضابطہ مقامی پولیس کو دیدی گئی۔ اور اس کی رپورٹ دوسرے دن کے ریڈیو اور اخبارات میں بھی آگئی۔ تاہم جلسہ کے [illegible] دوسرا بہت مضبوط سٹیج بنایا گیا اور جلسہ گاہ کو ٹیوب لائٹوں اور خوبصورت جھنڈیوں سے دوبارہ سجایا گیا اور پوری جلسہ گاہ میں کرسیاں بچھا دی گئیں

یہ بات یہاں خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ شدید مخالفت کی وجہ سے حکام نے ہمیں لاؤڈ سپیکر لگانے کی اجازت نہیں دی۔

چونکہ غیر احمدیوں نے ہمارے جلسہ کا مکمل بائیکاٹ کیا تھا۔ اسی وجہ سے کیرلہ کے طول و عرض سے سینکڑوں کی تعداد میں احمدی احباب شام تک یہاں پہنچ گئے۔

یکم فروری کی شام کو کوڈالی سے محترم مولانا امینی صاحب ۔ محترم مولانا محمد ابو الوفاء صاحب مبلغ انچارج کیرلہ اور خاکسار مٹانور پہنچے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد محترم جناب ناظر صاحب کی اقتداء میں تمام احباب جماعت جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جلسہ گاہ کے اندر اور باہر کثیر تعداد میں غیر مسلم دوست اور سنجیدہ طبع مسلمان تشریف رکھتے تھے۔ پولیس کی طرف سے پوری طرح حفاظت کا انتظام تھا۔

ٹھیک سات بجے ہمارا جلسہ محترم مولانا محمد ابو الوفاء صاحب کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ محترم مولانا امینی صاحب نے سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح اور آپ کی امن بخش تعلیمات اور آپ کی حیات طیبہ کے نہایت ایمان افروز واقعات اپنے مخصوص و دلنشین انداز میں بیان فرمائے آپ کی تقریر دو گھنٹے تک جاری رہی۔ جس کے ایک حصہ کا ترجمہ مکرم مولانا مولوی محمد ابو الوفاء صاحب نے اور دوسرے حصہ کا ترجمہ خاکسار نے سنایا۔ جلسہ کے بعد تمام احباب کرام ایک نظام کے تحت قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ تمام احمدی احباب نے پورے نظم و ضبط کے ساتھ مکمل تابع داری کا نمونہ دکھایا۔

جلسہ کے اختتام کے بعد ہمیں یہ نہایت تشویشناک اطلاع ملی کہ مغرب کی نماز کے بعد غیر احمدیوں کی بڑی مسجد میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگ جمع ہو رہے تھے۔ یہ مسجد ہماری جلسہ گاہ سے صرف دو صد قدموں کی دوری پر واقع ہے۔ جوں ہی ہمارا جلسہ شروع ہوا یہ تمام لوگ نہایت جوش و خروش سے جہاد جہاد کہتے اور نعرہ ہائے تکبیر لگاتے ہوئے ہماری جلسہ گاہ پر حملہ کرنے کی نیت سے مسجد سے باہر نکلے۔ مولویوں نے پہلے ہی اپنی تقریروں میں انہیں بتایا تھا کہ احمدیوں پر حملہ کرنا بھی جہاد ہے۔ اس وقت مسجد کے باہر ہی پولیس نے جلوس کو آگے بڑھنے سے روکا اور پولیس کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے انہیں بہت دیر تک بہت ہی پیار و محبت سے منتشر ہونے اور امن و امان قائم رکھنے کی درخواست کی۔ اور انہیں کہا گیا کہ احمدی لوگ بہت ہی امن و امان کے ساتھ اپنا جلسہ کر رہے ہیں جس کا انہیں پوری طرح حق ہے اگر تم ان کی تقریر نہ سننا چاہو تو نہ سنو لیکن تمہیں اس بات کا حق نہیں کہ ان احمدیوں پر حملہ کر کے جلسہ میں گڑبڑ پیدا کرو یا اس طرح بدامنی اور فساد کی فضا پیدا کرو۔ لیکن چونکہ احمدیوں کے اس جلسہ سے ان مولویوں کے ایمان کو خطرہ تھا!! اس لئے محبت و پیار سے کی گئی اس اپیل کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ لوگ پولیس کے اس اعلیٰ عہدیدار کو گندی گالیاں دیتے ہوئے زبردستی آگے بڑھنے لگے۔ اسی وقت مسجد کے اندر اور اوپر کی چھت سے پولیس پر پتھراؤ بھی شروع ہوا، اور سوڈا واٹر کی بوتلیں پھینکی گئیں۔ اس پتھراؤ کے نتیجہ میں اے ایس پی اور پولیس کے کئی سپاہی زخمی ہو گئے تب مجبوراً پولیس کو ہلکا لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ اور ہجوم کو مسجد کے اندر دھکیل کر ہمارا جلسہ ختم ہونے تک انہیں مسجد میں ہی بند رکھا اور مسجد کا گھیراؤ کیا۔ ہمارے جلسہ کے ختم ہونے کے کچھ دیر بعد انہیں باہر جانے کی اجازت دی۔

کیرلہ کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب کے قیام کا محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے بنگلہ میں اور رات کے کھانے کا ایک ہوٹل میں انتظام کر رکھا تھا۔ لیکن عین وقت پر مخالفوں نے ہوٹل والے کو دھمکی دی کہ احمدیوں کو کھانا نہ دیا جائے۔ اور زبردستی ہوٹل کو بند کروا دیا گیا جس کی وجہ سے احمدیوں کو رات کا کھانا نہیں ملا۔ اور ساری مارکیٹ مغرب کے بعد ہی بند کر دی گئی تھی۔ اس پر بھی احمدی احباب نے نہایت خوشی اور صبر کے ساتھ بنا کچھ کھائے پیئے نہایت اطمینان سے رات بسر کی۔

دوسرے دن صبح ساڑھے ۸ بجے کے A.I.R کی نشریات میں ان تمام واقعات کو بہت اہمیت کے ساتھ نشر کیا گیا۔ اسی طرح کیرلہ کے تمام روزناموں نے بھی نہایت اہمیت کے ساتھ اس کی رپورٹنگ کی جن سے معلوم ہوا کہ رات کی لاٹھی چارج اور پتھراؤ سے کئی افراد زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل کئے گئے اور کئی افراد زیر حراست ہیں۔ چونکہ احمدی احباب سب کے سب اول تا آخر ایک نظام کے تحت جلسہ گاہ میں ہی موجود تھے اس لئے وہ ہر طرح محفوظ رہے۔

یہاں کے دو مشہور روزناموں "ماتربھومی" اور "ملایالہ منورما" نے جن کی اشاعت چار چار لاکھ ہے، پہلے صفحہ پر ہی یہ خبر شائع کی چنانچہ "ملایالہ منورما" کی رپورٹ ذیل میں درج ہے:-

مٹانور میں تصادم ۔ پولیس کا سخت حفاظتی اقدام

کینانور۔ ایک جلسہ میلاد النبیؐ کے انعقاد کے سلسلہ میں مسلمانوں کے دو فرقوں کے درمیان پیدا شدہ تناؤ کی وجہ سے مٹانور میں قیام امن کی خاطر پولیس نے شدید حفاظتی اقدام کیا ہے۔ پولیس کے اعلیٰ عہدیداران موقعہ واردات پر کیمپ کئے ہوئے ہیں۔ مٹانور میں بس سٹینڈ کے قریب احمدیہ مسلم مشن کے زیر اہتمام جلسہ میلاد النبیؐ کے لئے ایک سٹیج تعمیر کیا گیا تھا۔ رات کے وقت وہ سٹیج توڑ دیا گیا۔ احمدیوں کا یہ الزام ہے کہ سنیوں نے یہ ظلم کیا ہے۔ یہ بھی خبر ملی ہے کہ ڈاکٹر منصور احمد صدر جماعت احمدیہ کوڈالی کو اور دیگر افراد کو ان لوگوں کی طرف سے دھمکی دی گئی ہے۔ یہاں کے ابوبی حاجی۔ کے عثمان حاجی وغیرہ پچاس کے قریب افراد کے خلاف مٹانور پولیس کی طرف سے مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔

خدام الاحمدیہ نے کل دوبارہ سٹیج تعمیر کیا اس وقت بھی تناؤ پیدا ہوا۔ پنجاب سے الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی وغیرہ اس میلاد النبیؐ میں شرکت کے لئے یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔

مٹانور کی بڑی مسجد کے اندر سے کئے گئے پتھراؤ کے نتیجہ میں A.S.P سوم راج اور دیگر پولیس کے کرم چاری زخمی ہوئے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ مسجد کے اندر سے سنی مسلموں نے پتھراؤ کیا تھا۔ احمدیوں کی طرف سے منعقدہ جلسہ پر حملہ کرنے کے لئے جب سنی لوگ نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے جلوس کی شکل میں اپنی مسجد سے باہر نکلے تو پولیس نے مسجد کے قریب ہی انہیں روک رکھا اس وقت پولیس پر پتھراؤ ہوا تھا۔ اس وقت تصادم کو ختم کرنے کے لئے پولیس نے ہلکا لاٹھی چارج کیا۔ محی الدین کنجی .S.P موقعہ پر پہنچ گئے ہیں

اِن صورتِ حالات کے پیشِ نظر جماعتِ احمدیہ نے باقی دو دنوں کے جلسہ کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے. کل کے جلسہ میں مولانا شریف احمد صاحب امینی نے تقریر کی "۔
("مالا بالا منورما" ۲ر فروری ۱۹۸۰ء صفحہ ۱)

ہمارے جلسہ کے بعد احبابِ کرام اپنی قیام گاہ میں تشریف لے گئے تھے۔ اس کے بعد آدھی رات کے قریب پولیس کی حفاظت کے ساتھ سپیشل بسوں میں تمام احباب کینانور پہنچائے گئے. لیکن محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی۔ محترم مولانا محمد ابوالوفا صاحب۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب معلّم وقفِ جدید۔ خاکسار اور چند مستعد اور تعلیم یافتہ نوجوان مٹانور ہی میں رُکے رہے تاکہ پیش آمدہ حالات کا جائزہ لیتے رہیں۔

صبح کے اخبارات کے ذریعہ یہاں کے حالات کی خبر پڑھ کر اور ریڈیو سے خبریں سُن کر کیرلہ کی مختلف جماعتوں کی طرف سے متواتر ٹرنک کالز آنے لگے۔ اُن کو صورتِ حالات سے واقف کروایا گیا۔

ہمارے جلسہ کے دوسرے دن یعنی ۲ر فروری بروز ہفتہ یہاں کے پورے قصبہ میں مسلمانوں نے پولیس کی کارروائی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنی دوکانیں اور کاروبار وغیرہ بند کر کے ہڑتال کی. گویا پولیس نے ہم احمدیوں پر حملہ کرنے اور خون بہانے کی اجازت نہ دے کر ان ہڑتالیوں پر بڑا ظلم کیا ہے!

بعد میں ہمیں اطلاع ملی کہ ضلع کے کلیکٹر صاحب اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداران طرفین کو بُلا کر حالات جاننے اور مصالحت کرانے کے خواہاں ہیں۔ چنانچہ شام کے چار بجے کلیکٹر صاحب نے انسپکشن بنگلہ میں قیام فرما کر شہر کے ذمہ دار اور معزز احباب کو بُلایا۔ ہماری طرف سے محترم جناب صدّیق امیر علی صاحب صوبائی صدر جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ اور محترم مولانا محمد ابوالوفا صاحب مبلغ انچارج کی قیادت میں چند احباب تشریف لے گئے۔ دوسری طرف سے بھی چند احباب پہنچے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے جو غیر مسلم تھے۔ دو گھنٹے تک کلیکٹر صاحب کی موجودگی میں بات چیت ہوئی اور یہ بات سب پر عیاں ہو گئی کہ صد فیصد ظلم و ستم غیر احمدیوں کی طرف سے ہی ہوا تھا۔

دورانِ گفتگو ان لوگوں کی متضاد اور جھوٹی باتیں اعلیٰ عہدیداران پر واضح ہو گئیں. بالآخر کلیکٹر صاحب نے آئندہ اس قسم کی مفسدانہ حرکتوں سے باز رہنے کی تلقین فرمائی۔ اور ہم سب خوشی خوشی قیام گاہ واپس آ گئے. ہمارے سٹیج کو توڑ پھوڑ کر اور پولیس پر پتھراؤ کر کے زخمی کرنے

کے نتیجہ میں دو فوجداری مقدمے پولیس کی طرف سے دائر کئے گئے ہیں جو برقرار ہیں.

ان واقعات کے بعد تمام امور کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ماتر بھومی نے اپنی ۳ر فروری کی اشاعت میں جو تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے اس کو نقل کرتے ہوئے اس رپورٹ کو ختم کرتا ہوں:۔

"مٹانور میں حالات قابو میں"

کینانور۔ جمعہ کی رات احمدیہ مسلمانوں کی طرف سے منعقدہ جلسہ عام پر حملہ کرنے کی خاطر اپنی مسجد سے نکلے ہوئے سُنّی مسلمانوں کو روکنے کی وجہ سے پولیس پر پتھراؤ کرنے کے نتیجہ میں مٹانور میں جو تناؤ پیدا ہوا تھا۔ اس کے بعد اب حالات معمول پر آ گئے ہیں۔ قیامِ امن کی خاطر پولیس نے یہاں کیمپ کیا ہوا ہے سوڈا واٹر کی بوتل لگنے اور پتھراؤ کی وجہ سے A.S.P بہت زخمی ہو گئے ہیں۔ پیشانی پر تین گہرے زخم آئے ہیں۔ دائیں بازو اور بائیں پاؤں پر بھی بہت زخم آئے ہیں۔ بہت زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے بہت ہی نقاہت محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے ماتر بھومی کے نمائندہ کو بتایا کہ مسجد میں جمع ہوئے مسلمانوں کو اگر روکا نہ جاتا تو احمدیوں پر شدید حملہ ہوتا اور بہت ہی افسوسناک واقعات رُونما ہو جاتے. یہ لوگ نعرۂ تکبیر اور احمدیوں کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے ان کے جلسہ پر حملہ کرنے کے لئے جلوس بنا کر مسجد کے باہر نکلے تھے۔ حالات پر قابو پانے کے لئے گئے ہوئے A.S.P اور دس پولیس کرمچاریوں پر حملہ کرنے پر کیرلہ پولیس ایسوسی ایشن کے صدر شری وینو گوپال نے اپنے بیانوں میں شدید طور پر احتجاج کیا ہے. زخمی پولیس والے ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں. پولیس کے لاٹھی چارج کی وجہ سے گیارہ افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ کے ضلع کے جنرل سیکرٹری عبدالرحمٰن اور ضلع جمعیۃ المعلّمین کے صدر مولوی فیضی بھی شامل ہیں۔ غیر قانونی طور پر ہتھیاروں سے لیس ہو کر فساد برپا کرنے کے الزام میں سات افراد کو گرفتار کر کے اور ان کے خلاف مقدمہ دائر کر کے ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

جماعتِ احمدیہ کو ڈالی نے مٹانور بس سٹینڈ کے قریب اپنی ذاتی جگہ پر تین روز جلسہ سیرت النبیؐ اور مذہبی جلسے منعقد کرنے کے لئے جو سٹیج تعمیر کیا تھا۔ اس کو ان لوگوں نے توڑ دیا تھا۔ اس وجہ سے احمدیوں نے پولیس کی حفاظت کے ساتھ جمعہ کے روز اپنا جلسہ شروع کیا۔ اُس وقت احمدیوں سے

اختلافِ عقائد رکھنے والے سُنّی لوگ جلسہ گاہ سے دو صد گز دوری پر واقع اپنی مسجد میں جمع ہوئے تھے. چونکہ سٹیج توڑ دیئے جانے کی وجہ سے دونوں طرف تناؤ پایا جاتا تھا. اس لئے پولیس جلسہ گاہ اور مذکورہ مسجد کے قریب پہرے پر تھی. مغرب کی نماز کے بعد احمدیہ جلسہ کو درہم برہم کرنے کی نیّت سے جلوس کی شکل میں جب یہ لوگ مسجد سے نکلنے لگے تو قیامِ امن کی خاطر پولیس نے جلوس کو روکا جس پر ان لوگوں کی طرف سے شدید پتھراؤ شروع ہوا. اسی لئے پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑی. پولیس نے یہ بیان دیا ہے کہ احمدیوں نے کسی قسم کی کوئی حرکت نہیں کی تھی. بعضوں کا یہ پروپیگنڈہ بالکل غلط اور جھوٹ ہے۔ کہ پولیس نے مسجد میں گھُس کر لاٹھی چارج کیا ہے۔

۲ر فروری بروز ہفتہ مقامی انسپکشن بنگلہ میں منعقدہ خصوصی اجلاس میں دونوں جماعتوں اور دیگر سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان کو مخاطب کرتے ہوئے ضلع کے کلیکٹر شری ایم۔اے۔ کوشی نے پچھلے واقعات پر اپنے شدید صدمہ اور افسوس کا اظہار کیا.

طرفین نے یہ اقرار کیا ہے کہ آئندہ اس قسم کے واقعات رونما نہیں ہونے دیں گے ضلع کے S.P. محی الدین کُنجی اور دیگر پولیس کے اعلیٰ عہدیداران اس اجلاس میں شریک ہوئے تھے۔"

("ماتر بھومی" ۳ر فروری ۱۹۸۰ء صفحہ ۳)

نہایت افسوس کے ساتھ یہاں ذکر کیا جاتا ہے کہ اس حقیقی واقعہ کے برعکس یہاں کے مسلم لیگ کے اخبار "چندریکا" نے مؤرخہ ۲ر فروری کی اشاعت میں یہ خبر شائع کی کہ احمدیوں اور پولیس نے مل کر مارکسسٹ پارٹی کی مدد سے مسلمانوں پر حملہ کیا تھا. لیکن دوسرے ہی دن یعنی ۵ر فروری ۱۹۸۰ء کو "دیشا بھی مانی" میں چندریکا کی اس رپورٹ کی تردید کرتے ہوئے مٹانور کی کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری نے ایک پُر زور بیان دیا ہے جس میں واقعات کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ سُنّی مسلمانوں نے ہی احمدیوں پر حملہ کرنے کے لئے جلوس نکالا تھا اور پولیس پر انہوں نے ہی پتھراؤ کیا تھا۔ اور پولیس نے اپنی مدافعت کی خاطر ہی ہلکا لاٹھی چارج کیا تھا۔"

بہر حال یہ اللہ تعالےٰ کا فضل و کرم ہے کہ اُس نے احمدیوں پر آئی ہوئی ایک بہت بڑی آفت کو ٹال دیا۔ اور مخالفین کی تمام تدبیریں آیت قرآنی وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ کے مطابق اُن ہی کے لئے پریشانی کا باعث بنیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان مخالفین کو سمجھ اور حق و صداقت کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر آن احمدیوں کا حافظ و ناصر ہو

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن!

٭ ٭ ٭

اخبارِ قادیان

•۔ مؤرخہ ۱۲ر فروری ۱۹۸۰ء کو محترم بھائی عبدالرحیم صاحب دیانت درویش مرحوم کی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی. محترم بھائی جی مرحوم کی آخری خواہش کے احترام میں ان کے صاحبزادے مکرم عبدالمجید صاحب اور عبدالسلام صاحب اپنی ایک ہمشیرہ اور پھوپھی زاد بھائی مکرم فاروق احمد صاحب کے ہمراہ واہگہ بارڈر کے راستے مؤرخہ ۱۱ر فروری کو مرحوم کی نعش لے کر قادیان پہنچے ـــــ اگلے دن ۱۲ر فروری کی صبح نو بجے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں کثیر احباب کی موجودگی میں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی. بعدہٗ نعش کو بہشتی مقبرہ لے جایا گیا جہاں قبر کے تیار ہونے پر محترم حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے اجتماعی دُعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے. آمین ؛

•۔ صَلوٰۃ الکسوف کی ادائیگی :۔

مؤرخہ ۱۶ر فروری کو ہندوستان میں کرناٹک سے آندھرا اُڑیسہ تک پندرہ سو کلو میٹر لمبی پٹی پر مکمل طور پر پنجاب میں جزوی طور پر سورج گرہن دیکھا گیا ـــــ سُنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق قادیان میں صلوٰۃ الکسوف کی ادائیگی کا اہتمام کیا گیا. چنانچہ تین بجے بعد دوپہر مسجد اقصیٰ میں احباب کے جمع ہونے پر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے پُر مسنون طریق پر صلوٰۃ الکسوف کا دوگانہ ادا کیا بعدہٗ خطبہ دیا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں بتایا کہ ایسے مواقع پر بکثرت توبہ و استغفار، صدقہ و خیرات اور دُعائیں کرنی چاہئیں.

مستورات نے بھی پردہ کی رعایت سے نماز میں شرکت کی اور خطبہ سُنا۔ اس موقعہ پر لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام اجتماعی طور پر صدقات کی وصولی کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ احباب و خواتین نے اس میں کثیر حصّہ لیا ـــ اللہ تعالےٰ ان دُعاؤں اور صدقات کو قبول فرمائے اور ان قدرتی تغیرات کے مضر اثرات سے سب کو محفوظ رکھے. آمین

•۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب لندن سے مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کی غرض سے مؤرخہ ۱۷ کو قادیان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے۔ آمین ؛

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا تیسواں جلسہ سالانہ: بقیہ صفحہ اوّل

جناب اے اے ایولا نے اس موقع پر اختتامی کلمات کہے اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جلسہ سالانہ کے دوران گہری دلچسپی اور بشاشت سے تمام کارروائی میں حصّہ لیا۔ امیر صاحب نے اس موقع پر اپنے اختتامی کلمات میں نائیجیریا کے مجوزہ مشنری کالج میں داخلہ لینے والوں کے انٹرویو کے اوقات کا اعلان کیا یہ کالج جنوری ۸۰ء سے کام شروع کر رہا ہے۔ صدر مکرم اے اے ایولا نے اجتماعی دُعا کرائی اس کے بعد احباب کرام اللہ اکبر اور اسلام، احمدیت، قرآن پاک، خلیفۃ المسیح زندہ باد کے زبردست نعروں کی گونج میں آئندہ سال دسمبر ۸۰ء میں دوبارہ جمع ہونے کا عہد کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں میں روانہ ہو گئے اور یہ جلسہ سالانہ کامیابی، خیر و خوبی اور خدائی برکات اور افضال کے نزول کا مشاہدہ کرانے کے بعد اختتام کو پہنچا۔

پیغام حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ

"مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ ۲۳ر ۲۴ر ۲۵ر دسمبر کو اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں خدا تعالےٰ اس کانفرنس اور اس میں حصّہ لینے والوں کو اپنی برکات سے نوازے اور اسے نائیجیریا اور اس کے ہمسایہ ممالک میں اسلام کے پھیلنے کا موجب بنائے آمین۔

اس موقع پر میں آپ کی توجہ اس روحانی انقلاب کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو سیّدنا حضرت مسیح موعود اور مہدی علیہ السلام نے اس دُنیا میں برپا کیا آپ کی بعثت کے وقت اسلام اور مسلمان انتہائی کسمپرسی اور تنزل کی حالت میں سے گذر رہے تھے مسلمان غریب اور جاہل تھے ان کی سیاسی طاقت اور اثر و نفوذ ختم ہو چکا تھا ان کا دیوالیہ نکل چکا تھا اور وہ انتہائی مایوسی کا شکار تھے۔ ان کے اندر یہ جذبہ ختم ہو چکا تھا کہ وہ ترقی کریں اور دنیا میں زندہ اقوام کے ساتھ شامل ہوں۔ اسلام پر تمام اطراف سے حملے ہو رہے تھے اور اس کا دفاع کرنے والا کوئی نہ تھا۔

دشمنانِ اسلام میں سے عیسائیت بہت سخت اور تیز تھی۔ عیسائی منّاد تمام ممالک میں جا کر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف شدید طور پر حملہ آور تھے عیسائیوں کی سیاسی طاقت اور دولت ان کی پشت پناہ تھی عیسائیت اپنی فتح کے متعلق اس قدر پُر امید تھی کہ ان کے منّادوں نے یہ دعویٰ کر دیا کہ:۔

۱۔ بّرِ اعظم افریقہ ان کی گود میں ہے
۲۔ بّرِ صغیر ہند میں کوئی بھی مسلمان باقی نہ رہے گا۔
۳۔ وقت آچکا ہے کہ کعبہ پر عیسائیت کا جھنڈا بلند کر دیا جائے۔

ان تمام دعاوی کے خلاف حضرت مسیح موعودؑ اور ان کے چند غریب پیروکار تھے ان کے پاس کوئی پیسہ کوئی طاقت اور کوئی سیاسی نفوذ نہ تھا مگر خدا جو رب العالمین ہے وہ اس کا مددگار تھا اور اس خدا نے اس کو بتایا کہ اسلام کی فتح کے دن قریب ہیں اور خدا سے علم پا کر اس نے یہ دعویٰ کیا کہ:۔

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔"

چونکہ یہ پیشگوئی تھی اس لئے مذہبی دُنیا میں ایک مکمل تبدیلی پیدا ہوئی جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ برّاعظم افریقہ بجائے عیسائیت کی گود میں جانے کے بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آرہا ہے ہندو پاکستان میں عیسائی منّاد ایک عام احمدی نوجوان سے بھی بات کرتے ہوئے شرماتے ہیں عیسائیت کا جھنڈا خانہ کعبہ پر لہرانے کا خواب نہ شرمندۂ تعبیر ہوا اور نہ آئندہ ہوگا۔

ان پیشگوئیوں کے پُورا ہونے کے نشانات روز بروز واضح ہو رہے ہیں۔ اسلام کے دیگر مذاہب پر غالب آنے کے دن پہلے سے بہت نزدیک ہیں مگر اس کے نتیجہ میں آپ کے کندھوں پر بھی ایک عظیم ذمّہ داری ہے ہمیں اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو غلبۂ اسلام کی صدی کے لئے تیار کرنا چاہیئے ہمیں پوری عاجزی کے ساتھ اس کا استقبال کرنا ہوگا اور خدائے قادرِ مطلق کے حضور شکر و سپاس کے جذبہ کے ساتھ سجدہ ریز ہونا چاہیئے ہمیں پہلے سے کہیں بڑھ کر اپنی زندگیاں اسلام کے اصولوں کے مطابق گزارنی چاہئیں ہمیں اپنی اولادوں کو قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق تربیت کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ جب غلبۂ اسلام کی صدی میں لوگ جوق در جوق شامل ہوں ہم ان کے استاد اور صحیح راہنما بن کر خدمت بجا لا سکیں۔

اسی بناء پر میں تم سے بار بار یہ کہتا ہوں کہ آپ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب جو کہ قرآن کریم کی ہی تفسیر ہیں کا مطالعہ کریں تاکہ آپ صحیح اسلامی تعلیمات سے آگاہ ہو سکیں اور اپنی زندگیاں اس کے مطابق بسر کر سکیں مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ میں تم سے بہت محبّت کرتا ہوں اور روزانہ تمہارے لئے دعا کرتا ہوں خدا تعالےٰ آپ کو اور آپ کے بچوں کو اپنی برکات سے نوازے اور آپ پر اپنی رحمت نازل فرمائے اور آپ کو اس دنیا اور اگلی دنیا کی بہترین نعماء سے نوازے آمین۔"

اسی طرح مکرم محترم وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے بھی ایک تفصیلی پیغام موصول ہوا جس میں آپ نے کانفرنس کے انعقاد پر مسرّت کا اظہار کیا اور کامیابی کے لئے دُعا کی اور جماعت کو تبلیغ کی طرف خصوصی طور پر توجہ دلائی اور خاص طور پر ہر احمدی کو سال میں کم از کم ایک اور دوست کو دائرۂ اسلام میں لانے کی تلقین کی گئی تاکہ غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں جو عظیم ذمّہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے اس سے ہم صحیح طور پر عہدہ برآ ہو سکیں۔

پیغام صدر مملکت جناب شیخو شغاری

"(۱) مجھے اس بات پر بڑی خوشی ہے کہ مجھے احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے تمام افراد کو تیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر نیک تمناؤں کا پیغام بھیجنے کا موقع ملا ہے مجھے یہ دیکھ کر بڑی تسلی ہوتی ہے کہ احمدیہ مسلم مشن مذہبی تبلیغ و اشاعت اور سکول، ہسپتال اور کلینک قائم کرنے کے کام میں نہایت مستقل مزاجی سے ترقی کر رہا ہے اس میدان میں اس مشن کی کوششیں قابل تعریف ہیں اور تمام رضاکار تنظیموں کے لئے قابل رشک ہیں۔ میری انتظامیہ نیک جذبہ سے کام کا آغاز کرنے والے ایسے تمام نائیجیرین احباب کی پوری حمایت کرتی ہے جو کہ اجتماعی کوششوں کے ذریعہ سکول۔ ہسپتال اور دیگر سماجی خدمت کے ادارے قائم کرتے ہیں بشرطیکہ ان کا کام فرقہ واریت اور مذہبی تعصب سے بالا ہو۔

(۲) میرا یہ یقین ہے کہ رضاکار تنظیموں اور مذہبی اداروں کو قومی جدوجہد کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیئے تاکہ وہ سماجی خدمت کی جا سکے جس کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور جس کے ذریعہ سے ہمارے عوام کا معیارِ زندگی بلند ہو سکتا ہے اور ہمارے معاشرے کی ترقی کی ضمانت مل سکتی ہے احمدیہ مشن نے اپنے تعلیمی اداروں کے ذریعہ جس قسم کے مرد اور عورت تیار کئے ہیں اور وہ اس وقت ملک کی ترقی میں جو گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کی کارکردگی پر احمدیہ مشن فخر کرنے میں حق بجانب ہے۔

(۳) مجھے یہ اُمید ہے کہ آپ نے اس قوم کی جو مذہبی خدمت سرانجام دی ہے اس کی روشنی میں آپ ہمارے بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت پر توجہ دیں گے اور اسلام کے ان حقیقی نظریات کو ترقی دیں گے جو کہ اپنے پیروکاروں کو انسانیت اور خدا کی مخلوق کے ساتھ امن سے رہنے کی تعلیم دیتے ہیں جس کے مطابق اسلام محبت اور شفقت کی تعلیم دیتا ہے آپس میں بہتر ہم آہنگی اختیار کرنے اور ایسے راستوں سے بچنے کی تعلیم دیتا ہے جن سے انسانیت کو پُرامن زندگی گزارنے میں رکاوٹ پڑے آپ کی تنظیم کا یہ فرض ہے کہ وہ مستقبل میں بہتر مذہبی مفاہمت اور معاشرے کی رُوحانی اقدار کی سربلندی کے لئے اور زیادہ محنت سے کام کریں۔

(۴) خدا آپ کے ساتھ ہو اور وفاقی جمہوریہ نائیجیریا کے لئے بہترین حالات پیدا کرے آپ کا شکریہ۔"

پیغام جناب گورنر کراس ریور سٹیٹ

"مائی لارڈ مسٹر جسٹس آئی۔آئی اداوڈ
چیف امام صاحبان
ممتاز اسلامی سکالر صاحبان
خواتین و حضرات!

میرے لئے یہ امر خصوصی اعزاز کا موجب ہے کہ مجھے احمدیہ مسلم مشن نے جماعت احمدیہ نائیجیریا کے تیسویں جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خیر سگالی کا پیغام بھیجنے کے لئے کہا ہے۔

سب سے پہلے لازمی طور پر مجھے یہ ذکر کرنا ہے کہ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کی کارکردگی کا ریکارڈ انتہائی قابل رشک ہے مشن نے نہ صرف دیگر مذہبی تنظیموں کا نہایت کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے اور متعدد نائیجیریائی باشندوں کو طبی اور تعلیمی سہولتوں کی فراہمی میں وسعت پیدا کی ہے بلکہ اس نے ہماری تیزی سے تنباہ ہوتی ہوئی سوسائٹی کی اصلاح کیلئے

کے لئے بھی خود کو وقف کر دیا ہے اور اس مقصد کے لئے اپنے اراکین اور دیگر لوگوں میں اسلامی اخلاق اور روحانی اقدار کی تبلیغ واشاعت کی جا رہی ہے۔

میں صدق دل سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ احمدیہ مسلم مشن کو اس کی انسانی ہمدردی کی خدمات کی بجا آوری کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرتا چلا جائے۔ میں پورے خلوص سے یقین کرتا ہوں کہ اس یادگار موقع پر یہ کانفرنس دیگر باتوں کے علاوہ دنیا بھر کے انسانوں کے درمیان بلا امتیاز رنگ و نسل زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی پیدا کرنے کے طریقوں پر غور کرے گی۔

اپنی طرف سے اور کراس ریور سٹیٹ کے تمام افراد کی طرف سے میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے تمام اقدامات میں آپ کو اپنی ہدایت و رہنمائی سے نوازے۔

(دستخط)
چیف (ڈاکٹر) سی۔ این۔ امونگ
گورنر آف کراس ریور سٹیٹ کالابار

پیغام جناب گورنر لیگوس سٹیٹ

"مسلمان بھائیو اور بہنو اور ساتھیو!
السلام علیکم

مجھے اس بات سے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے مشن نے مجھے ۳۰ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر اس پیغام کے ذریعہ دلی مبارکباد اور جلسہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا موقع دیا ہے۔

احمدیہ مسلم مشن جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ایک شاخ ہے اس کے دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر پیروکار موجود ہیں اور یہ بات حیران کن نہیں ہے کہ احمدیہ مشن نہ صرف یہ کہ اسلام کو بحیثیت مذہب پھیلانے کے میدان میں سرگرمی سے مصروف کار ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ تعلیمی اور سماجی کاموں کے میدان میں بھی تندہی سے کامیابیاں حاصل کر رہا ہے اور تمام نائیجیرین احباب کی بلا امتیاز رنگ و نسل یا مذہب و ملت یکساں خدمت کر رہا ہے۔

احمدیہ مسلم مشن نے پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کے قیام کے ضمن میں جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں ان سے میں ذاتی طور پر آگاہ ہوں۔ آپ کے مشن کے زیر انتظام جو مختلف ہیلتھ کلینک اور ڈسپنسریاں ملک بھر میں کام کر رہی ہیں وہ آپ کی طرف سے نائیجیریا کے عوام کی صحت اور بہبود کا ایک فصیح اعتراف ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری حکومت آپ کے ان تمام اقدامات میں آپ کی تائید کرے گی جو کہ آپ ہمارے عظیم ملک کی ترقی کے لئے روحانی اور تعلیمی میدانوں میں سرانجام دیں گے۔

میرے پیارے مسلمان بھائیو اور بہنو! میں اس ضمن میں آپ کے سامنے مندرجہ ذیل آیت قرآنی پیش کرتا ہوں یہ سورہ بقرہ کی ۲۲ ویں آیت ہے جس میں کہا گیا ہے کہ:-

اے انسانو! اپنے اس خدا کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کو بھی پیدا کیا تا کہ تم ہدایت یافتہ کہلاؤ۔

وہ رحمٰن اور رحیم خدا آپ کو اس تاریخ ساز کانفرنس کے دوران اور اس کے بعد بھی آپ کو اپنی ہدایت کی راہوں پر چلائے رکھے۔

السلام علیکم

پیغام جناب گورنر اوگن سٹیٹ

"جناب چیئرمین
احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے تیسویں جلسہ سالانہ کے نمائندگان
ممتاز خواتین و حضرات

یہ بات میرے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہے کہ میں آپ کے مشن کے تیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر جو اس وقت لاگوس میں ہو رہا ہے ایک پُر خلوص خیرسگالی کا پیغام بھیج رہا ہوں۔ اس سال کا جلسہ سالانہ اس لحاظ سے ایک خاص جلسہ ہے کہ یہ ملک میں سول قانون کی بحالی کے بعد پہلی بار منعقد ہو رہا ہے۔ میں نے جلسہ سالانہ کے مجوزہ پروگراموں کا بڑی دلچسپی سے جائزہ لیا ہے اور مجھے یقین کامل ہے کہ جلسہ کے شرکاء ایسے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

(۱) احمدیہ مسلم مشن نے اس ملک کی تعلیمی اور سماجی ترقی کے ضمن میں اور مذہبی میدان میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں اس وقت جبکہ میں مشن کے ذمہ دار احباب اور دیگر اراکین کو ان کی ماضی کی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کر رہا ہوں مجھے امید ہے کہ وہ اپنی کوششوں میں کوئی کمی نہ آنے دیں گے اور یہ مشن اپنی کارکردگی سے خود کو ایک ترقی کرنے والا ادارہ ثابت کرے گا۔

(۲) ایک مسئلہ جس پر میں موجودہ جلسہ کے دوران آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ ہماری نوجوان نسل میں اخلاقی اقدار کی کمی ہے اس کمی کا اظہار مختلف طریقوں سے ہوتا ہے جس میں تشدد، منشی اشیاء کا استعمال، لاقانونیت اور جائز حکام کا احترام نہ کرنا شامل ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ اس ملک کے لئے بہت ہی اچھا کام کریں گے اگر آپ اس جلسہ میں ہماری قوم کی نوجوان نسل میں اخلاقی اقدار اور اچھے کردار کی بحالی کے لئے کوئی منضبط پروگرام وضع کر سکیں۔

(۳) میں آپ کے مشن کا بہت بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے دعوت دی میں آپ کیلئے نیک ثمرات حاصل ہونے کے لئے دعا گو ہوں خدا آپ کے ساتھ ہو اور ہمیشہ آپ کا ... نگہدار رہے۔"

حیدرآباد میں یوم تبلیغ

جماعت احمدیہ حیدرآباد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر تبلیغی موقع سے فائدہ اٹھا کر پیغام حق پہنچانے کی کوشش کرتی ہے چنانچہ افضل گنج بس اسٹینڈ پر ایک مستقل تبلیغی بک سٹال کھولا گیا ہے جو پندرہ روز سے متواتر کام کر رہا ہے اور اس کے اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں چنانچہ لٹریچر فروخت ہو رہا ہے اور پھر اس سے عوام الناس کو جماعت احمدیہ کے متعلق غور و تدبر کا موقع مل رہا ہے۔ تبلیغی پروگراموں میں اور زیادہ وسعت دینے کے لئے مورخہ ۳۱ رجنوری کو سکندرآباد حیدرآباد کے خدام و اطفال نے مشترکہ طور پر کامیاب یوم تبلیغ منایا۔ اس روز پرانی حویلی حیدرآباد میں تعمیر ملت کی جانب سے جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا تھا جس میں مسلمان مختلف علاقوں سے اکٹھے ہوئے اس موقع پر علاوہ انفرادی تبلیغ کے خدام و اطفال نے تبلیغی کتب کثیر تعداد میں فروخت کیں۔ اور معززین کے پتہ جات بھی لئے گئے تاکہ بعد میں بھی ان سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جب اطفال اپنے ہاتھوں میں کتب لے کر غیر از جماعت افراد کو دیتے تو وہ ان بچوں کے حوصلہ اور جذبہ کو رشک کی نگاہ سے دیکھتے۔ الحمد للہ کہ سنجیدہ اور تعلیم یافتہ افراد خندہ پیشانی سے ہماری کتب کو قیمت دے کر خرید رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سعید روحوں کو جلد احمدیت کی آغوش میں لائے انہیں ایام میں ایک ۲۶ سالہ نوجوان جو گریجویٹ بھی ہیں نے احمدیت کو قبول کیا ہے الحمد للہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے اور ہمیں احسن رنگ میں خدمت سلسلہ بجا لانے کی توفیق دے آمین۔

(خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد)

شادی کی ایک تقریب میں احمدی مبلغ کی تقریر

مورخہ ۳۱ رجنوری ۸۰ء کو لکھنؤ میں ایک غیر احمدی دوست کی بچی کی شادی میں جو یہاں کے آئی۔ اے۔ ایس آفیسر ہیں جماعت احمدیہ لکھنؤ کے احباب بھی مدعو تھے اس تقریب میں نکاح کے بعد ایک غیر احمدی مولوی صاحب کی تقریر ہوئی بعدہٗ مکرم مولوی عبدالحئی صاحب فضل مبلغ انچارج یو پی نے اسی سٹیج سے ایک جامع اور پُر اثر تقریر فرمائی آپ نے ازدواجی زندگی کے متعلق اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی موجودہ ازدواجی زندگی کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف کی تقریر کو یو پی کے گورنر اور دیگر چیدہ اشرافِ شہر و دانشور طبقے نے دلچسپی سے سنا اور متاثر ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فریقین کو اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور انہیں دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین۔

(خاکسار۔ سیٹھ داؤد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ)

دعائے مغفرت:

خاکسار کے نانا محترم محمد جعفر صاحب نیز دار آف یادگیر چند یوم بوجہ بخار بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲/۱۰ کو بعمر قریباً ۷۰ سال اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم باوجود معمر ہونے کے اچھی صحت کے مالک تھے اسلامی شعار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ چندے بھی باقاعدگی سے ادا کرتے تھے اور موصی تھے۔ بہت ہی کم گو، ملنسار اور خوش اخلاق تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو بیٹیاں جو کہ بیوہ اور صاحب اولاد ہیں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم اپنی چھوٹی بیٹی جو ان کی زندگی میں ہی فوت ہو گئی تھی کے بچوں کی کفالت بھی خود ہی کرتے تھے اللہ تعالیٰ ان بچوں کا حافظ و ناصر ہو، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے آمین۔ خاکسار: رحیمہ بانو اہلیہ بشارت احمد عبید بدر قادیان

مختلف مقامات پر

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۳-۲-۸۰ بروز اتوار زیر صدارت محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ جس کی کاروائی عزیزہ امتہ النصیر سلطانہ سلمہا کی تلاوت قرآن مجید اور عزیزہ نصرت بیگم بدر سلمہا کی نظم سے آغاز پذیر ہوئی۔

پہلی تقریر عزیزہ امتہ النصیر سلطانہ سلمہا نے بعنوان "رحمۃ للعالمین" کی۔ عزیزہ نے اپنی تقریر میں تمام مخلوقات پر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کا ذکر کیا۔

دوسری تقریر خاکسار نے بعنوان "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" کی خاکسار نے اپنی تقریر میں آپؐ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں عزیزہ منصورہ عصمت سلمہا نے نظم پڑھی۔

تیسری تقریر عزیزہ شمیم اختر گیانی سلمہا نے کی۔ عنوان تھا "حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ" عزیزہ نے حضورؐ کی مبارک زندگی کے چند ایمان افروز واقعات سنائے اور آپؐ کے توکل علی اللہ پر روشنی ڈالی۔ چوتھی تقریر عزیزہ امتہ الشکور سلمہا نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ" کے عنوان پر کی عزیزہ نے اخلاق فاضلہ کے معنی بیان کرتے ہوئے اخلاق فاضلہ سے متعلق آپؐ کی سیرت کے چند روح پرور واقعات بیان کئے۔

بعدہ عزیزہ امتہ الرحمن سلمہا نے نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔ اس اجلاس کی پانچویں تقریر عزیزہ امتہ الرفیق سلمہا نے بعنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلاموں سے سلوک" کی عزیزہ نے اپنی تقریر میں ملک عرب میں غلاموں کی ابتر حالت کا ذکر کرتے ہوئے ان کے تئیں پُر شفقت سلوک سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بیان کئے۔ اور اس تعلق میں چند واقعات سنائے۔ اس اجلاس کی آخری تقریر "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات طبقہ نسواں پر" کے عنوان پر عزیزہ امتہ الرحمن سلمہا نے کی۔ عزیزہ نے غیر مذاہب میں عورتوں کی حالت کا موازنہ اسلام میں عورت کے علی مقام سے کرتے ہوئے بتایا کہ ہم پر یہ عظیم ترین احسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پایاں شفقت کے نتیجہ میں ہے۔

بعد ازاں عزیزہ راشدہ رحمن نے "صل علیٰ نبیتنا صل علیٰ محمد" نظم پڑھی۔ آخر میں محترمہ حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بھی ازراہ شفقت بہنوں کو اپنے خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود تمام مخلوقات کیلئے باعث رحمت تھا۔ آپ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ آپ نے فرمایا کہ آپ کے احسانات مخلوق خدا پر بے شمار ہیں اگر ہم صرف اپنے متعلق یعنی عورتوں پر آپ کے احسانات گننا چاہیں تو اس کیلئے ایک وقت درکار ہوگا۔ آپ پر ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں کہ آپ نے عورت کو اس کا صحیح مقام عطا فرمایا۔ حضورؐ نے اپنی وفات سے چند روز قبل مسلمانوں کو جمع کر کے جو وصیتیں فرمائیں ان میں ایک وصیت یہ بھی تھی کہ "عورتوں سے ہمیشہ حسن سلوک کرتے رہنا"۔ اس ضمن میں آپ نے مختلف احادیث کی روشنی میں بحیثیت ماں، بحیثیت بیوی، بحیثیت بیٹی طبقہ نسواں پر آپؐ کے عظیم احسانات بیان کئے اور فرمایا کہ چونکہ آپؐ کو اسوۂ حسنہ کے مقام پر کھڑا کیا گیا تھا اس لئے یہ سب واقعات ہمارے لئے اسوہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ آپؐ کے اسوۂ حسنہ کے متعلق جو بھی باتیں ہم سنیں ان پر عمل پیرا ہو سکیں آمین۔

سیدہ موصوفہ کے خطاب کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے حاضرات کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد یہ مبارک تقریب اختتام کو پہنچی۔ اللھم صل علی محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔

خاکسار۔ بشریٰ طیبہ نائب سیکرٹری لجنہ قادیان۔

جماعت احمدیہ لکھنؤ

مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو حضرت سیٹھ خیر الدین صاحب مرحوم کے مکان پر جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد مکرم حاجی عبد القیوم صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد استفاق صاحب، خاکسار اور مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مورخہ ۲-۲-۸۰ کو شام ۷ بجے لکھنؤ کی جدید مارکیٹ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ یہاں پر لکھنؤ کے ایک مخلص دوست مکرم محمد مشتاق صاحب نے عینکوں کی نئی دکان کھولی ہے۔ موصوف نے صبح ہی سے تمام قریب کے دوکانداروں کو دعوت ناموں کے ذریعہ مدعو کرنا شروع کیا تھا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض بیان کی اور ایک نعت پڑھی بعدہٗ مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مفصل روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم محمد مشتاق صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ میں تقریباً ۵۰ غیر مسلم دوستوں نے شرکت کی۔ بازار کی انجمن کے صدر مکرم آر۔ کے سوری صاحب نے جلسہ کی بہت تعریف کی۔ دعا کے بعد مکرم مشتاق صاحب نے حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی۔ موصوف ۱۹۷۸ء میں حلقہ بگوش احمدیت ہوئے تھے۔ احباب انکی اس نئی دکان کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ سیٹھ داؤد احمد

قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ

حیدر آباد

مورخہ ۲۷-۱-۸۰ کو احمدیہ جوبلی ہال میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی کی زیر صدارت مکرم عبد العزیز خان صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ مکرم محمد عبد القیوم صاحب قائد مجلس، مکرم شکیل احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مکرم مولوی شمس الدین صاحب نے نظم پڑھی۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ اگلے روز روزنامہ "منصف" میں ہمارے جلسہ کی خبر شائع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج برآمد کرے آمین۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ حیدر آباد۔

جموں

مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو بعد نماز عشاء جلسہ سیرۃ النبی صلعم زیر صدارت مکرم بابو محمد یوسف صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔ مکرم غلام رسول صاحب وانی کی تلاوت اور مکرم غلام نبی صاحب فداء کی نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب، خاکسار، مکرم غلام نبی صاحب فداء اور صدر مجلس نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ عزیز شوکت احمد نے نظم پڑھی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ ملک محمد مقبول طاہر مبلغ جموں۔

بھدرواہ

بھدرواہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو مکرم عبد الرحمن خان صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مکرم محمد اقبال صاحب ناصر، مکرم محمد شریف صاحب منڈاشی، مکرم عبد الحفیظ صاحب طاہر، مکرم مشتاق احمد صاحب خان، مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب، مکرم محمد اسلم خانصاحب، مکرم ماسٹر عبد الرزاق صاحب اور خاکسار نے سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ محمد یوسف انور مبلغ بھدرواہ۔

سونگھڑہ

مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو بعد نماز مغرب جامع مسجد میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم زیر صدارت مکرم مولوی سید مبشر الدین صاحب منعقد ہوا۔ مکرم سید کلیم الدین صاحب کی تلاوت اور مکرم سید نعیم احمد صاحب کی نظم کے بعد مکرم سید مظہر الدین صاحب مکرم سید یعقوب الرحمن صاحب۔ مکرم سید نعیم احمد صاحب۔ مکرم سید سیف الباری صاحب محترم صدر مجلس اور خاکسار نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کے اخراجات محترمہ نجم النساء صاحبہ نے ادا کئے۔ جزاہما اللہ تعالیٰ۔

خاکسار۔ سید انوار الدین احمد سونگھڑہ۔

بمبئی

مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو الحق بلڈنگ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم عبد الباری صاحب کی تلاوت اور مکرم انعام الٰہی صاحب کی نظم کے بعد مکرم عبد الشکور صاحب ہریکر۔ مکرم یوسف علی صاحب عرفانی اور خاکسار نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ بعد دعا چائے وغیرہ سے احباب کی تواضع کی گئی۔

خاکسار محمد سلیمان صدر جماعت بمبئی۔

صالح نگر

مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو جلسہ سیرۃ النبی صلعم خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ماسٹر رحیم خاں صاحب لیکچرار۔ مکرم بشیر احمد صاحب۔ مکرم ماسٹر سعید احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ چونکہ اس جلسہ میں مستورات شامل نہ ہو سکی تھیں اس لئے ان کے اصرار پر مورخہ ۱-۲-۸۰ کو دوبارہ جلسہ سیرۃ النبی صلعم خاکسار کی ہی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ماسٹر سعید احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دعا پر ہر دو اجلاس اختتام پذیر ہوئے۔

خاکسار۔ منور احمد خان صدر جماعت

اٹارسی

مورخہ ۳۱-۱-۸۰ کو بعد نماز عشاء دار التبلیغ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم فضل حسن صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم عبد الحفیظ صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ مکرم عبد الباری صاحب اور خاکسار نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ اس سے اگلے روز بعد نماز جمعہ مکرم ماسٹر فضل حسن صاحب کے گھر پر بھی جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ یہ گھر غیر احمدیوں کے گھروں کے درمیان ہے اور محلہ والوں نے ان کا بائیکاٹ کر رکھا ہے یہ پہلا موقعہ ہے جب لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ مکرم محمد فہیم صاحب کی زیر صدارت یہ اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم فضل حسن صاحب کی تلاوت اور مکرم عبد الحفیظ صاحب کی نظم کے بعد خاکسار نے سیرۃ النبی صلعم کے موضوع پر مفصل روشنی ڈالی۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ ایم عبد المومن مبلغ اٹارسی۔

مجلس خدام الاحمدیہ باری پورہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۳۱ جنوری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ باری پورہ میں مکرم حکیم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد عزیزم میر عبد الرشید صاحب مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب اور مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک نے سیرۃ کے مختلف عنوانات پر روشنی ڈالی۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ قادیان کی ٹیپ شدہ تقریر بعنوان "آنحضرت صلعم کا بچوں پر شفقت" سُنائی گئی۔

ریڈیو کشمیر سری نگر نے اس جلسے کے کامیاب انعقاد کی خبر ۳؍فروری کو کشمیری، اُردو اور گوجری زبانوں میں نشر کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار۔ میر عبد الرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ

جماعت احمدیہ پونچھ

مورخہ یکم فروری کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ پونچھ میں زیر صدارت مکرم چوہدری شمس الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ پونچھ جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب آف گورساہی۔ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب۔ خاکسار اور سردار درشن سنگھ صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ صدارتی تقریر اور دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں نوناں باندھی۔ شیندرہ اور گورساہی وغیرہ جماعتوں کے دوست بھی شریک ہوئے۔

خاکسار۔ بشارت احمد بشیر مبلغ پونچھ

مجلس خدام الاحمدیہ علی گڑھ

مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب خریدی کی زیرِ صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم وسیم احمد صاحب شاہد بی۔ کام۔ خاکسار مبارک احمد گنائی اور مکرم شکیل احمد صاحب ایم اے نے سیرۃ النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخری صدارتی تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ دورانِ جلسہ مکرم شکیل احمد صاحب۔ مکرم راشد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔

خاکسار۔ مبارک احمد گنائی سیکرٹری تعلیم علیگڑھ

جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز (بہار)

مورخہ ۳۱؍جنوری کو مکرم سلیم خاں صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت اور مکرم شیخ داروغہ صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مکرم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت اور خاکسار نے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ ختم ہوا۔ اس جلسہ میں غیر احمدی اور غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت کی۔

خاکسار۔ شمس الحق خاں معلم وقف جدید۔

برہ پورہ

مورخہ ۳۱؍جنوری کو سیرت النبی صلعم کا جلسہ بعد نماز مغرب وعشاء مکرم عبد النعیم صاحب صدر جماعت احمدیہ برہ پورہ کی زیر صدارت مکرم سید عبد الغنی صاحب کے مکان پر منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت اور مکرم سید عبد المغنی صاحب کی نعت خوانی کے بعد مکرم عزیزم علی رضا صاحب عزیزم سرور خان صاحب وعزیزان آفاق احمد، امود خان اشفاق احمد اور سید عبد الرفیع سلمہم اللہ تعالیٰ اور خاکسار نے سیرۃ النبیؐ کے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ صدارتی تقریر اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ عبد الرشید ضیاء مبلغ بھاگلپور۔

بنگال

مورخہ ۳۱/۱ کو جلسہ سیرت النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد نبی کریم صلعم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مکرم علیم الحق صاحب۔ مکرم سبحان صاحب۔ مکرم عبد الرحمٰن خان صاحب مکرم بجابول خانصاحب۔ مکرم مولوی محمد فرقان علی صاحب۔ مکرم جمعہ خانصاحب۔ مکرم سید غلام ہادی صاحب۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب اور خاکسار نے روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

خاکسار۔ محمد عبد الرحمٰن سیکرٹری تبلیغ۔

مجلس خدام الاحمدیہ آسنور

۳۱/۱ کو اطفال الاحمدیہ نے ایک جلوس نکالا اور جلسہ کی منادی کی مورخہ ۲/۱ کو مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت بعد نماز جمعہ وعصر جلسہ سیرۃ النبی صلعم کی کاروائی شروع ہوئی۔ مکرم محمد امین صاحب نائیک کی تلاوت اور خاکسار کی نعت خوانی کے بعد مکرم عبد الحکیم صاحب وانی۔ مکرم الطاف حسین صاحب نائیک مکرم ماسٹر عبد الرحیم صاحب شمس۔ اور صدر جلسہ نے تقریر کی۔ عزیز فرید احمد صاحب ڈار نے نظم پڑھی۔ اجلاس کے اختتام سے قبل جملہ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ رات کو مسجد احمدیہ اور احباب کے گھروں میں چراغاں بھی کیا گیا۔

خاکسار۔ بشارت احمد ڈار قائد مجلس خدام الاحمدیہ

جماعت احمدیہ ناصر آباد

بفضلہ تعالیٰ یکم ربیع الاول سے ہی لوکل انجمن احمدیہ ناصر آباد (کشمیر) کے زیر اہتمام سیرت النبیؐ کے مبارک اجلاسات شروع ہوئے اور مسلسل بارہ دنوں تک جاری رہے ان اجلاسات میں مقامی جماعت کے نونہال مقرروں نے حضرت نبی اکرمؐ کے مختلف پہلوؤں کو اپنی علمی استعداد کے مطابق اُجاگر کیا اس سلسلے کا آخری اجلاس مورخہ ۱۲؍ربیع الاول کو زیر صدارت مکرم مبارک احمد صاحب ظفر صدر جماعت منعقد ہوا۔ مکرم مبارک احمد صاحب عابد کی تلاوت اور مکرم غلام احمد صاحب قوال کی نظم کے بعد محترم صدر مجلس۔ مکرم عبد المنان صاحب راقم۔ مکرم غلام نبی صاحب منصور۔ مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب۔ مکرم ماسٹر عبد العزیز صاحب۔ اور مکرم محمد امین صاحب گوہر نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ مبارک احمد عابد سیکرٹری تبلیغ۔

سورو (اڑیسہ)

مورخہ ۳۱؍جنوری کو بعد نماز مغرب مکرم سید غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت مسجد احمدیہ سورو میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

پھر مورخہ ۳؍فروری کو لاؤڈ سپیکر وغیرہ کے انتظام کے ساتھ وسیع پیمانے پر جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد عزیز مظفر احمد۔ مکرم حاتم خانصاحب مکرم شیخ مختار حسین صاحب۔ مکرم شیخ حافظ الدین صاحب نے اخبار بدر سے مضامین پڑھ کر سُنائے آخر میں صدر جلسہ نے تعلیم و تربیت کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے چند واقعات بیان کئے۔ دورانِ جلسہ متعدد دوستوں نے نظمیں اور نعتیہ کلام سُنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

خاکسار۔ عبد الستار خان سیکرٹری تبلیغ سورو

سانڈھن (یوپی)

مورخہ ۳۱؍جنوری کو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب معلّم وقف جدید کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم ماسٹر ریاض احمد صاحب صدر جماعت اور مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر نے سیرۃ النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ صدارتی تقریر اور دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ بہادر خان سانڈھن

سکندر آباد

مورخہ ۳؍فروری کو الہ دین بلڈنگ سکندر آباد میں حیدر آباد و سکندر آباد نے مشترکہ طور پر جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا وسیع پیمانے پر انعقاد کیا۔ مقامی اخبارات۔ ملاپ منصف اور سیاست نے جلی عنوانات سے اس کے متعلق قبل از انعقاد خبریں شائع کیں۔ ۲ ½ بجے سہ پہر محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کی کاروائی کا آغاز ہوا۔ محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر جماعت احمدیہ سکندر آباد نے افتتاحی تقریر کی بعدہٗ مکرم مقصود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سکندر آباد۔ عزیز خالد احمد ابن محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب۔ مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب۔ جناب اُجاگر سنگھ صاحب ریٹائرڈ کرنل اور خاکسار نے سیرۃ النبی صلعم کے مختلف روشن پہلو اُجاگر کئے۔ صدارتی تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ حیدر آباد۔

کیندرا پاڑہ (اڑیسہ)

مورخہ ۱۳؍جنوری کو بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت مسجد احمدیہ کیندرا پاڑہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت و نظم کے بعد عزیز سلیم احمد۔ مرشد احمد۔ عامر احمد۔ نصیر الدین اور عزیزہ منیرہ بیگم نے سیرۃ النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ خدام واطفال وناصرات کی تقاریر کے بعد مکرم شاہد نسیم صاحب مکرم مولوی قطب الدین صاحب نائب صدر جماعت اور خاکسار نے حضرت رسول کریمؐ کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا جلسہ کے اختتام پر سب نے ملکر کھانا کھایا۔

خاکسار۔ سید غلام ابراہیم کیندرا پاڑہ۔

لجنہ اماء اللہ مدراس

مورخہ ۳؍فروری کو احمدیہ مسلم مشن مدراس میں خاکسار کی زیر صدارت لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ محترمہ سعیدہ بیگم کی تلاوت اور نعت خوانی کے بعد محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ نو احمدی۔ عزیزہ مریم صدیقہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ زیتون بی صاحبہ عزیزہ شکیلہ پروین صاحبہ۔ محترمہ صادقہ اسد صاحبہ۔ اور محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعض بہنوں نے اخبار بدر سے مضامین سُنائے اور بعضوں نے تقاریر کیں آخر میں خاکسار نے شانِ رسول عربی صلعم کا تذکرہ کر کے تمام بہنوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک بصیرت افروز خطاب کا تامل ترجمہ سُنایا۔ جس سے غیر احمدی مستورات بھی بہت متأثر ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

خاکسار۔ عزیزہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ مدراس۔

جماعتِ احمدیہ بھرت پورسیوان (بہار)

جماعتِ احمدیہ بھرت پورسیوان نے مکرم مولوی محمد عمران صاحب فاضل (دیوبند) کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا جس میں غیر احمدی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت خوانی کے بعد مکرم اظہار الحق صاحب۔ مکرم جاوید اقبال صاحب۔ مکرم نثار احمد صاحب اور خاکسار نے حضور صلعم کی پاکیزہ زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صدارتی خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ اختر پرویز سیکرٹری تبلیغ بھرت پورسیوان۔

بہوہ (یوپی)

مورخہ ۱؍فروری کو بعد نماز عشاء احمدیہ کمپاؤنڈ میں مکرم عبد و بخش صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم عبد الرزاق صاحب کی تلاوت اور مکرم اسلم خانصاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار اور مکرم اسلم خانصاحب نے تقاریر کیں۔ کچھ غیر احمدی دوست جلسہ میں موجود تھے اور بہت سے غیر احمدی احباب باہر سے جلسہ سُن رہے تھے۔ آخر میں خاکسار نے "جماعتِ احمدیہ کا مختصر تعارف" کے عنوان پر بیس منٹ تقریر کی۔ بعد دُعا جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ محمد عمر تیاپوری مبلغ سلسلہ احمدیہ نزیل بہوہ فتح پور۔

کالاین

مورخہ ۱/۲ بعد نماز جمعہ جلسہ میلاد النبی صلعم زیر صدارت مکرم مولوی نور الدین صاحب منعقد ہوا۔ مکرم محمد صادق صاحب کی تلاوت اور مکرم عبد العزیز صاحب کی نظم کے بعد مکرم محمد شریف صاحب صدر جماعت کالاین۔ خاکسار۔ عزیز فضیلت احمد اور عزیز محمد یوسف سلمہ منیر صاحب مدرس نے سیرۃ النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

خاکسار۔ بشیر احمد پردیسی سیکرٹری مال کالاین۔

معذرت: مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے بھی جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں لیکن تاخیر سے موصول ہونے اور عدم گنجائش کی وجہ سے انکے صرف نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ بھاگلپور۔ لجنہ اماء اللہ یادگیر۔ رشی نگر۔ مدراس۔ [illegible]

قرارداد تعزیت لوکل انجمن احمدیہ قادیان

رپورٹ جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان کہ مکرم و محترم بھائی عبدالرحیم صاحب دیانت درویش سیکرٹری تبلیغ لوکل انجمن احمدیہ قادیان مورخہ ۸/۲ کو ربوہ میں وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی نعش مورخہ ۱۱ فروری کو براستہ واہگہ بارڈر قادیان لائی گئی اور مورخہ ۱۲ فروری کو بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی حضرت میاں فضل محمد صاحب سکنہ ہرسیاں کے فرزند تھے۔ آپ کی پیدائش سنہ ۱۹۰۴ء میں موضع ہرسیاں میں ہی ہوئی۔ سنہ ۱۹۲۰ء کے اوائل میں اپنے والد محترم کے ہمراہ ہجرت کر کے قادیان میں سکونت اختیار کرلی۔ شروع ہی سے دینی کاموں میں خاص لگن اور جوش طبیعت میں تھا۔ ارتداد ملکانہ کے زمانہ میں ایام وقف کر کے ملکانہ علاقہ میں تبلیغ اور تربیت کی خدمات بجالانے کا آپ کو موقعہ ملا۔ سنہ ۱۹۴۷ء میں حضور پُرنور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تحریک پر اپنی زندگی آبادی مرکز "قادیان" کے لئے وقف کر کے دور درویشی اختیار کیا۔ اور تادم واپسیں نہایت اخلاص سے اس عہد کو نبھاہنے کی توفیق بارگاہ ایزدی سے پائی۔ آپ گزشتہ آٹھ سال سے لوکل انجمن احمدیہ میں بطور سیکرٹری تبلیغ و تربیت خدمات بجا لارہے تھے۔ دفتر زائرین میں آپ کو تقریباً بیس۲۰ سال تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملی۔ ہمارا یہ محترم بھائی نہایت کامیاب زندگی گزار کر مورخہ ۷ رفروری سنہ ۱۹۸۰ء کو ہمیں داغ مفارقت دے گیا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ لوکل انجمن احمدیہ قادیان اس موقعہ پر مرحوم کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتی ہے۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ رپورٹ جنرل سیکرٹری منظور ہے۔ اس کی نقول اخبار بدر قادیان اور مرحوم کے ورثاء کو بھجوائی جائیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) عرصہ دو سال سے خاکسار کے دونوں گھٹنوں میں درد رہتا ہے۔ سردی میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ نماز میں سجدہ کرتے اور تشہد میں بیٹھتے وقت کافی تکلیف ہوتی ہے۔ انگریزی۔ یونانی۔ ہومیوپیتھی علاج بھی برابر کرتا رہتا ہوں۔ عارضی افاقہ ہوتا ہے۔ پھر درد عود کر آتا ہے۔ اُدھر اغراض سلسلہ کے لئے تبلیغی و تربیتی دوروں پر جانا ہوتا ہے۔ چند دن قبل مدراس و کیرلہ کے دورہ سے واپس آیا۔ اور اب پھر ۱۱ فروری کو صوبہ اڑیسہ کے تبلیغی دورہ پر جارہا ہوں۔ احباب کرام دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔

خاکسار:- شریف احمد امینی۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

(۲) خاکسار اپنی بچی عزیزہ رضیہ سلطانہ سلمہا جس کا نکاح عنقریب ہونے والا ہے کے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے، بڑے بیٹے عزیز وسیم احمد سلمہ کی حصول ملازمت میں کامیابی، اور دوسرے بیٹے عزیز ذکی احمد سلمہ کے کاروبار میں برکت ہونے نیز اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی فلاح و بہبود کے لئے تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہے۔

خاکسار:- غلام محمود احمدی۔ کھدرک (اڑیسہ)

(۳) مکرم راجہ نذیر احمد خاں صاحب چند دنوں سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ، درویشان کرام اور احباب جماعت سے گزارش ہے کہ موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار:- عبدالحمید ٹاک یاڑی پورہ (کشمیر)

(۴) خاکسار یکم اپریل سے بی۔ اے فائنل کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے جملہ بزرگان و احباب کرام کی خدمت میں دعا کا ملتجی ہوں۔

خاکسار:- سید انوار الدین احمد نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ (اڑیسہ)

(۵) خاکسار کے ماموں مکرم انوار محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ راٹھ کی آنکھ میں چوٹ آنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کامل عطا فرمائے اور بداثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

خاکسار:- محمد انعام ذاکر۔ قادیان۔

(۶) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصے سے بوجہ دل کا والو بند ہونے کے علیل چلی آرہی ہیں۔ بسا اوقات تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ علاج جاری ہے تاہم ڈاکٹر اپریشن ضروری قرار دیتے ہیں۔ مناسب اسباب مہیا ہوتے اور ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے احباب و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (خاکسار محمد کریم الدین شاہد قادیان)

تاریخ مذاہب کا ایک مشترک باب — بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

ہو کر سوچئے کہ کیا اللہ تعالیٰ کی یہ فعلی شہادت اس کے برگزیدہ مامور کے اِس دعوے کی تصدیق نہیں کر رہی کہ:-

"میرے پر ایسی رات کوئی کم گزرتی ہے جس میں مجھے تسلی نہیں دی جاتی کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور میری آسمانی فوجیں تیرے ساتھ ہیں۔ اگرچہ جو لوگ دل کے پاک ہیں مرنے کے بعد خدا کو دیکھیں گے۔ لیکن مجھے اس کے منہ کی قسم ہے کہ میں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں۔ دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی، لیکن وہ مجھے جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ یہ اُن لوگوں کی غلطی ہے اور سراسر بدقسمتی ہے کہ میری تباہی چاہتے ہیں۔ میں وہ درخت ہوں جس کو مالکِ حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ اے لوگو! تم یقیناً یہ سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخری وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رُکے گا۔ جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے۔ اور اگر تم گواہی کو چھپاؤ گے تو قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے منہ اَور ہوتے ہیں اور صادقوں کے اَور۔ خدا کے مامورین کے آنے کے لئے ایک موسم ہوتا ہے اور پھر جانے کے لئے بھی ایک موسم۔ پس یقیناً سمجھو کہ نہ میں بے موسم آیا ہوں اور نہ ہی بے موسم جاؤں گا۔ خدا سے مت لڑو یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کردو۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ)

ع کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہو

خورشید احمد انور

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES:- 52325/52686 P.P.
ورائٹی
چپل پروڈکٹس
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز۔
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور (یو۔پی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY
MADRAS — 600004.
PHONE NO. 76360.

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وعدہ کنندگان سے درخواست!

جماعت احمدیہ کے جن مخلصین نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں وعدے کر رکھے ہیں ان میں سے اکثر کے وعدے باقاعدہ سالانہ مقررہ اقساط کے مطابق وصول ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے۔ نیز اپنے افضال اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

مگر ایک معقول تعداد ایسے مخلصین کی بھی ہے۔ جن کے وعدہ جات جوبلی فنڈ سالانہ اقساط کے مطابق وصول نہیں ہو رہے ہیں۔ یا بعض نے وعدہ تو کیا ہوا ہے مگر ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے۔ نظارت ہذا کی طرف سے خطوط کے ذریعہ یاددہانی کروائی جا رہی ہے کہ وہ اپنے وعدوں کے مطابق رقوم مرکز میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔ یہ عظیم الشان تحریک، احمدیت کی غیر معمولی ترقی اور اسلام کی فتح کے دن کو قریب تر لانے والی تحریک ہے۔ خوش قسمت ہیں ہمارے وہ مخلص احمدی بھائی اور بہنیں جو اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہہ کر اشاعتِ اسلام کے لئے قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی کے قیام کا اعلان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:۔

> "قربانیاں آپ نے دینی ہیں، آسمان سے فرشتوں نے اُتر کر یہ کام نہیں کرنا۔ اسلام کے غلبہ، اسلام کی فتح کا بیج تو بو دیا گیا ہے۔ لیکن اگر یہ بیج اپنی نشو و نما کے لئے ہماری جانیں مانگے تو ہمیں اپنی جانیں قربان کر دینی چاہئیں......اگر ہم سے یہ مطالبہ ہو کہ تمہارے روپے کی ضرورت ہے تو ہمیں اپنے اموال پیش کرنے چاہئیں۔"
>
> (خطبہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۵ء)

پس ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اپنی قربانی کے معیار کو بلند اور قابلِ رشک بنائے اور اپنے وعدہ کی مقررہ اقساط کے مطابق ادائیگی کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا وارث بنے۔ اور جن مخلصین جماعت نے تاحال اس عظیم الشان منصوبہ میں حصہ نہیں لیا ہے، اللہ تعالیٰ اُن کو بھی اس مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

ضروری اعلان بسلسلہ انتخاباتِ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت

بابت سال ۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۳ء

نظارت ہذا کی طرف سے انتخابات عہدیداران کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ گرامی مطابق فیصلہ مجلس مشاورت سنہ ۱۹۷۰ء کی روشنی میں ایک سائیکلوسٹائیل چٹھی مع مطبوعہ قواعد انتخابات جملہ عہدیداران اور مبلغین کرام اور انسپکٹران مال کی خدمت میں بھجوائی گئی تھی۔ اور جماعتوں سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ ان قواعد اور ارشادات کی روشنی میں انتخابات کروائیں۔

بعض جماعتوں کی طرف سے انتخابات کی منظوری کے جو کاغذات موصول ہو رہے ہیں اُن میں اِس بات کی وضاحت نہیں کی گئی کہ یہ انتخاب عہدیداران قواعد کے مطابق اور حضور انور کے ارشادات کی روشنی میں عمل میں آیا ہے۔ (سابقہ صدرِ جماعت کا نام دوبارہ اسی صورت میں پیش ہو سکتا ہے جبکہ وہ خود قرآن مجید باترجمہ جانتا ہو۔ اور اپنے سابقہ دور میں ۳۳ فیصدی افرادِ جماعت کو قرآنِ کریم پڑھانے کا انتظام کر دیا ہو۔ اور دیگر عہدیداران صرف اسی صورت میں منتخب ہو سکتے ہیں جبکہ وہ قرآن کریم باترجمہ جانتے ہوں)

لہٰذا اِس اعلان کے ذریعہ تمام جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جب انتخابات کے کاغذات منظوری کے لئے نظارت ہذا میں بھجوائیں ان میں اس امر کی تصدیق کی جانی لازمی ہے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی شرائط پوری ہیں۔ ایسی تصدیق آنے کے بعد ہی انتخاب کی منظوری کی کارروائی کی جاسکے گی۔ عدم تصدیق کی صورت میں نظارت ہذا کو خط و کتابت کرنی پڑے گی۔ جس سے نہ صرف ڈاک خرچ بڑھے گا بلکہ خط و کتابت میں قیمتی وقت بھی ضائع ہوگا۔ اور منظوری عہدیداران کی کارروائی میں بلاوجہ تاخیر ہوگی۔

اُمید ہے کہ جملہ جماعتیں ان اُمور کا خاص طور پر خیال رکھیں گی۔

ناظر اعلیٰ قادیان

مشیر قانونی کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ایک مشیرِ قانونی کی ضرورت ہے۔ جو ایل۔ایل۔بی ہو۔ اور جائداد وغیرہ کے مقدمات کے سلسلہ میں کافی دسترس رکھتا ہو۔ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق 625-30-415 865-40 کے گریڈ میں ابتدائی تنخواہ -/415 روپیہ اور مبلغ -/35 روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دیگر سہولیات بھی جو صدر انجمن احمدیہ اپنے کارکنان کو دیتی ہے وہ بھی ملیں گی۔ خدمتِ سلسلہ کے خواہشمند احباب کے لئے ایک سُنہری موقعہ ہے۔ اس لئے جو دوست مرکزِ سلسلہ میں رہائش اختیار کر کے خدمت کے خواہشمند ہوں وہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اپنی درخواست دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرماویں:—

(۱) نام مع ولدیت۔ سکونت مع مکمل پتہ۔ (۲) L.L.B. کب کیا ہے اور عملی تجربہ کس قدر ہے۔

(۳) مقامی صدرِ جماعت کی سفارش۔

ناظر اعلیٰ قادیان

قائدین مجالس اور ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

احمدی بچوں کی رُوحانی و جسمانی تربیت اور مستقبل میں انہیں اسلام و احمدیت کے لئے مفید وجود بنانے کی ذمہ داری حضرت مُصلح موعودؓ نے خدام الاحمدیہ کے ذمہ ڈالی ہے۔ پس جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت شعبۂ اطفال کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ اور درج ذیل اُمور پر عمل جامہ پہنا کر اپنی رپورٹ سے دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ اس سلسلہ میں ہر مجلس کو خطوط کے ذریعہ بھی یاددہانی کرائی جا رہی ہے۔

۱۔ تمام قائدین مجالس اپنی اپنی مجلس میں ناظم اطفال کو نامزد کریں۔ اور لائحہ عمل میں درج شدہ اُمور کے مطابق اطفال کی تنظیم کو ناظم اطفال کی مدد سے چلائیں۔ اپنی اپنی مجلس کے ناظم اطفال کا نام مع مکمل ایڈریس مرکز کو بھجوائیں۔

۲۔ جملہ اطفال کی تجنید و فہرست اسمار اطفال مع ولدیت و عمر مطبوعہ فارم پر ارسال کریں۔

۳۔ تشخیص بجٹ اطفال مطبوعہ فارم پر بنا کر ارسال کریں۔

۴۔ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری اطفال" مطبوعہ فارم پر آنا لازمی ہے۔ اجتماع کے موقعہ پر خصوصی امتیاز حاصل کرنے کے لئے ہر ماہ کی رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ (۱۵) تاریخ سے پہلے آنی چاہیئے۔

۵۔ اطفال کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ اس سلسلہ میں جس حد تک ممکن ہو کلاسز کا انتظام کیا جائے۔ اور اس میں مرکز کی طرف سے مقرر کردہ نصاب "کامیابی کی راہیں" پڑھائیں۔

۶۔ جو اطفال گزشتہ سال "ستارۂ اطفال" کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔ وہ امسال "ہلالِ اطفال" کے امتحان میں شریک ہوں گے۔ ستارۂ اطفال کیلئے "کامیابی کی راہیں حصہ اول" مقرر ہے۔ اور اس کا امتحان زبانی ہوگا۔ ہلالِ اطفال کے لئے "کامیابی کی راہیں حصہ دوم" مقرر ہے اور اس کا امتحان تحریری ہو گا۔ کتب جس قدر تعداد میں مطلوب ہوں دفتر مرکزیہ سے قیمتاً فوری طور پر منگوا لیں۔

۷۔ اطفال کے اجتماعات جلسوں اور کلاسز کے موقع پر وقتاً فوقتاً ان کی صفائی کا بھی جائزہ لیتے رہیں۔ ہر طفل اپنے کپڑوں۔ دانتوں اور ناخنوں کی صفائی کا خیال رکھے۔

نوٹ: اگر آپ کے پاس فارم تجنید اطفال۔ فارم تشخیص بجٹ اطفال یا فارم رپورٹ کارگزاری اطفال موجود نہ ہوں تو فوری اطلاع دیں!!

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان